

مجموعہ  
کمالاتِ عزیز

حالات ۔ کرامات ۔ کمالات  
عملیات ۔ ارشادات ۔ مجربات

مسنف : حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ

دارالاشاعہ  
اردو بازار، کراچی

فون : ۳۳۱۱۹۱

# مجموعہ کمالاتِ عزیزی

حالات ۔ کرامات ۔ کمالات  
عملیات ۔ ارشادات ۔ مجربات

مسنند: حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ

دارالاشاعت  
اردو بازار، کراچی

فون: ۳۳۳۹۹۶۱



# مجموعہ کمالاتِ عزیزِ

حالات	کرامات	کمالات
عملیات	ارشادات	مخربات

مصنفہ: حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی

مترجمہ: مولوی ظہیر الدین صاحب فی النہج

نہیدہ: حضرت مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی

ناشر

دارالاشاعت، اردو بازار، کراچی



۵۹	ملی ناز استخوان	۵۹	جس صورت کا پیر نہ جیسا ہو
۵۹	ملی ناز سورج گسی	۵۹	برائے فرزند نرینه
۵۹	ملی چاند گسی	۵۹	برائے سمورہ میں نالیس اسطرح
۵۹	ملی غار عا غورہ	۵۹	بلستہ گندہ
۵۹	ترکیب استخوان	۵۹	چوہ پکڑنے کا طریقہ
۵۹	نودوز نام پرستہ کی ترکیب	۵۹	برائے حاجت روائی
۵۹	عمل فراغت رزق	۵۹	فراق استخوان
۵۹	یا عزیز پرستہ کی ترکیب	۵۹	برائے تپ
۶۰	حصار کی ترکیب	۶۰	برائے کنگڑا
۶۱	دیگر صند کی ترکیب	۶۱	برائے سرخ بادہ
۶۱	ترکیب قرآن مجید ہفت منزلی	۶۱	برائے ضعف بصر
۶۲	مرض کی صحت کے لیے	۶۲	مرگ کا ۹۰۷
۶۲	حصول مطلب کے لیے	۶۲	دعائے حزب النصر
۶۲	نالچہ دنگ اور چنگ کا علاج	۶۲	دھو پٹا
۶۲	دانتوں کے درد کا علاج	۶۲	عملیات عزیز
۶۲	بھاگے ہوئے شخص کے لیے	۶۲	ترکیب وضو مسنونہ
۶۲	جستہ مسان	۶۲	ترکیب غسل
۶۲	جستہ حفظہ القرآن	۶۲	مسواۃ الشیخ
۶۲	دیگر قبضے حاجت	۶۲	نازد دعا، حاجت
۶۵	مرض کا حال معلوم کرنا	۶۲	نازل مشقکات
۶۵	شمع سورۃ یٰسین	۶۲	عمل ناز قبضے حاجت
۶۶	عمل دعاوت	۶۵	عمل ناز سبب کا قلع (کاٹنے والی عود)
۶۶	جستہ دریا نقیہ درد	۶۵	عمل بالہ کا دشمن

۶۶	عمل گر جانے کا علاج	۶۶	زندگی میں برکت کے لیے
۱۰۲	فرزند نرینه کے لیے	۶۶	جستہ بخت
۱۰۲	بچہ کی زندگی کے لیے	۶۶	مطلوبہ کو اپنا بنانے کے لیے
۱۰۲	دفع درد زہ و دفع عمل	۶۶	خود ندادہ زہری میں جنت کے لیے
۱۰۳	زیادہ دودھ کے لیے	۶۶	جستہ دفع مرض
۱۰۳	بچہ کے رنے کا علاج	۶۶	دفع آسیب و سحر
۱۰۳	دفع لکڑ	۶۶	دیگر جستہ دفع سحر
۱۰۳	پسلی کے درد کا علاج	۶۶	جی، آسیب، بھوت سے نجات کے لیے
۱۰۵	مرگ کا علاج	۶۶	دیگر جستہ دفع آسیب، جن، پھاؤ
۱۰۶	بچہ کے دانت آسانی سے نکلیں	۶۶	نظر بد کے لیے
۱۰۶	بچہ دودھ آسانی سے پھوڑے	۶۶	جستہ دفع سحر
۱۰۶	بچہ کی بدشقی کا علاج	۶۶	مکان کی حفاظت کے لیے
۱۰۶	سرخ بادۃ الخفاں و کنگڑا مال	۶۶	حاجت روائی کے لیے
۱۰۶	ضعف بصر	۶۶	ہر مرض کا علاج
۱۰۶	خونی یوایس کا علاج	۶۶	بچہ کا علاج
۱۰۸	ہر بیماری کے لیے	۶۶	دیگر دفع بھار
۱۰۸	دفع بخار درد	۶۶	بچوں کی حفاظت کے لیے
۱۰۸	بازنے کٹنے کے کاٹے کا علاج	۱۰۰	ہر مرض کا علاج
۱۰۹	وقت مقررہ پہنچانے کے لیے	۱۰۰	پیٹ اور پیلو کے درد کے لیے
۱۰۹	جستہ دفع بلا	۱۰۰	پیشاب رک جانے اور پتہ کی کاٹ
۱۱۰	ساکمہ ریان ہر جگہ	۱۰۱	درد زہر ناک
۱۱۰	کھوئی ہوئی چیز واپس مل جانے	۱۰۱	چینگ کے لیے
۱۱۰	بھاگے ہوئے کے لیے	۱۰۱	باجہ عورت کا علاج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَامِدًا وَمُصَنِّيًا وَمُسْلِمًا

## حالات عزیز

دہلی کے نامور علما میں حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب فاضل  
 دہلی کے حالات و کمالات سے عوام خواص کی غیر معمولی دلچسپی و عقیدت کے پیش  
 نظر ملے جہاں دہلی سے ایک کتاب کمالات عزیز کی شائع ہوئی تھی۔ یہ کمالات میں  
 جہاں شائع ہوئی۔ اس کے بعد حضرت شاہ صاحب کے تاریخی حالات، نسب  
 کرامات و کمالات، ارشادات اور علمیات کا ذخیرہ کے ساتھ یہ کتاب چھپوا  
 کہ حالات عزیز کے نام سے شائع ہوئی اور متعدد و مختلف اداروں سے  
 ملنے لگی ہوئی رہی۔ اب مجدد کشمیر سے شائع کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ امید  
 ہے کہ ناظرین کرام اس کے مطالعہ سے فوائد دینی و دنیوی حاصل کریں گے اور موجودہ  
 و سابقہ ناظرین کو بھی دعا ہے خیر میں بدرکریں گے۔

وَاٰخِرُ قَوْلُنَا اَنْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْعَنٰةِ الْوَالِدَةِ وَالْعَسَلَةِ وَاَسْتَغْفِرُ عَلٰی  
 غَيْرِ خَلْقِهِمْ مِّنْ عَذَابِ الْوَالِدِ وَصَلِّیْ وَسَلِّیْ۔

حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب فاضل دہلی رحلت علیہ القیوم السلف  
 علیہ الصلوٰۃ والسلام امام احمدیین مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلی رحلت قدس سرہ  
 کے بڑے صاحبزادے تھے۔ جامع علوم ظاہری و باطنی اور صاحب علم و عمل و زہد و تقوی  
 تھے۔ وہ دوسرے لوگ آپ کی خدمت میں عموماً بت میں حاضر ہوتے اور مسئلہ تکمیل حاصل  
 کر کے اپنے وطن کو مراجعت فرماتے، اور نسبتاً تعلیمی کو باعث فخر مانتے۔

۱۱۱	غیب سے رزق پانے کے لیے	۱۲۸	دشمن کی ہلاکت کے لیے
۱۱۲	درغوب سے حفاظت کے لیے	۱۲۹	دشمن پر غالب ہونے کے لیے
۱۱۳	تکریم اور مہار و کارور	۱۳۰	قیسے ربانی کے لیے
۱۱۴	ہرگز اور معذرت سے حفاظت کیلئے	۱۳۱	محبت کے لیے
۱۱۵	جستہ محبت	۱۳۲	دشمنی کے واسطے
۱۱۶	دشمن کو ساکت اور مغلوب کرنے کیلئے	۱۳۳	برائے ہر مطلب
۱۱۷	امیروں کا دل جیتنے کے لیے	۱۳۴	سردی سے بخارا نہ کا طالع
۱۱۸	دوران سفر حفاظت کے لیے	۱۳۵	سورۃ مزمل کے لای کی ترکیب
۱۱۹	ہما زاد و دشمنی کی حفاظت کے لیے	۱۳۶	ترقی رزق کے لیے
۱۲۰	رزق میں برکت کے لیے	۱۳۷	دعا سے حزب البکر کے لای کی ترکیب
۱۲۱	قرض کی ادائیگی کے لیے	۱۳۸	اسلئے حزب البکر کے لای کی ترکیب
۱۲۲	روکی کی خوش بختی اور اپنے	۱۳۹	دل کا حال معلوم کرنے کے لیے
۱۲۳	مستقبل کے لیے	۱۴۰	دشمن کا زور توڑنے کے لیے
۱۲۴	دشمن سے حفاظت کے لیے	۱۴۱	ریخ و غم سے نجات کے لیے
۱۲۵	سرور کے واسطے	۱۴۲	مفرد کی واپسی کے لیے
۱۲۶	سفر میں لوٹنے کے لیے	۱۴۳	دشمنی ختم کرنے کے لیے
۱۲۷	دوران سفر حفاظت کے لیے	۱۴۴	میاں عزیز میں محبت کیلئے
۱۲۸	قیسے ربانی کے لیے	۱۴۵	جستہ عزت و مرتبہ
۱۲۹	ناواق کو راضی کرنے کے لیے	۱۴۶	شیاطین کے کمرے بچنے کیلئے
۱۳۰	آخرت مسلم کی زیارت کیلئے	۱۴۷	آئینہ ذکر کی قائم مقام
۱۳۱	سینچیش آیتیں	۱۴۸	دشمن کی دشمنی سے حفاظت کیلئے
۱۳۲	دعا سے حزب البکر	۱۴۹	جادو اور غلو گتے سے حفاظت
۱۳۳	نعت	۱۵۰	سفر میں اٹ جانے سے حفاظت





یہی ہیں، انگوٹھ نہ لگا، بال بھی نہیں، گاڑی بان نے مولوی صاحبان تعہد بھارت سے کہا کہ یہی بات کا جواب دے دو، مولوی نے کہا کہ ہاں صاحب اس کا جواب ضرور دے دیجئے، گاڑی بان نے سوال کیا، آپ نے فرمایا کہ ہم کہیں اسے خوب سوچیں، پھر فرمایا کہ اگر خدا اپنے بند کو گنہگار نہیں کرتا، یہ سن کر وہ مسلمان ہو گیا۔

(۲۰) ایک یاداری صاحب دہلی میں، صاحبہ کے لئے آئے مسٹر ملکوت صاحب بنادر لکھنؤ گورنمنٹ یاداری صاحبہ کے کارڈ پر مقرر کرنی چاہیے جو کئی وقتوں میں بار جانے لگا، اس سے دو ہزار روپے بے چاروں کے، اگر مولوی صاحب بارگئے تو میں دو لگا کس واسطے کہ وہ فقیر ہیں، اور یاداری صاحبہ حضرت کی خدمت میں گئے اور سب حال بیان کیا، بعد یاداری صاحبہ کے کہ ہم سوال کرتے ہیں اور جواب اس کا معقول چاہیے ہیں، دستور کے بموجب بیات شہر کی یاداری صاحبہ نے سوال کیا کہ تمنا ہے بغیر حجب اللہ ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں، یاداری صاحبہ نے کہہ کر تار سے میسر نے وقت قبل امام حسین علیہ السلام فرمایا، اے اللہ! حجب کا بموجب ہوا ہے، تو تیرا یہ ضرور توجہ فرماتا، جناب مولا صاحبہ نے جواب دیا کہ بغیر حجب فرمادے واسطے جو تشریف لے گئے، وہ وہ حجب سے آنے والی ہیں، کہ ان سے فاسر تو تم نے علم کے شہید کیا، لیکن اب کو اس وقت اپنے بیٹے جیسے صاحبہ پر پڑا، اس کا جواب یہ سن کر بغیر خاموش ہو گئے، پانی کی صاحبہ لا جواب ہو گئے، اور دو ہزار روپے شرط لگا دیئے۔

(۲۱) مولوی بدعت صاحبہ جسے فاضل توفیق شاہچراں پور نے اللہ ودہلی واسطے ملاقات جناب مولا صاحبہ کے مدد میں آئے، مددگار کاڑا مکان تھا، شرط کی کافر شہر چھا ہوا تھا، اور ایک پبلنگ میں ایک طرف کوڑا رہتا تھا، اکثر حضرت چل قدمی فرماتے فرشتے اس پبلنگ پر ٹیٹ جاتے اور سب آدمی جو آتے فرش پر بیٹھتے، مولوی بدعت صاحبہ نے کہا کہ میں تو فرش پر نہ بیٹھوں گا، حضرت نے فرمایا ان کے لیے اچھا پبلنگ بنائی فرمائی، ان کی کافر سنی دیکھتے کہ اس کی کافر مولوی بدعت اس پر بیٹھتے اور کہا کہ میں آپ کی ملاقات کا بہت مشتاق تھا، اور آپ کے گفتگو کا اور ادب ہے، آپ نے پوچھا کہ میں مولوی

بدعت نے کہ علم معقول میں، حضرت نے فرمایا ان کو مولوی فریق الدین صاحب کے پاس دیکھ چھوٹے بیانی جناب والا، شاہ مولا علی صاحب کے اوراق میں تحریر ہے، ہاں مولوی بدعت نے کہا میں تو آپ سے گفتگو کرنے کا فراموش کرتا ہوں، حضرت نے فرمایا نہیں، میں سے کیجئے، اس کے بعد مولوی بدعت نے کہا کہ میں مولوی صاحب نے فرمایا کہ میں پوچھوں گا کہ ہمارے مجلس میں ایک دفعہ کوڑا رہتا تھا، بعد فریق الدین صاحب نے فرمایا کہ میں پوچھوں گا کہ ہمارے مجلس میں، حضرت نے فرمایا سوائے قابل بدعت دکان ان کے کہ گفتگو کرنا برا دیتا ہوں، اگر آپ کا ایسا ہی دل چاہتا ہے تو میرا شروع کیجئے، مولوی بدعت بھی بڑے فاضل اور معقول تھے، ان کے نزدیک مسٹر فاضل کتابیان کیا جناب اللہ امام صاحبہ عیسا محمد صوبہ دیا کہ مولوی بدعت صاحب پبلنگ پر آئے کہ کوڑا رہا کہ کسے ہوئے اور کہا کہ میں گستاخی ہوئی اور اس بدعت کی حاکمیت ہو گئی، آپ نے فرمایا مولوی صاحب، آپ نے تشریف فرمائے انہوں نے کہ مولوی کو ان سے میرا رشتہ یہ کہ نہیں ہے کہ جو لوگ آپ کے پاس آتے ہیں، ان کی چوتیاں تار کے کیچر رکھ کر رکھیں، ایسا آپ میرا قصور معاف فرمادیجئے، عرض بعد معافی قصور فراموش ہو بیٹھے۔

دوم، مشہور عالم مولانا صاحبہ دوس فرمایا کرتے تھے، ہزار آدمی ہیں، ہزار خدا اور اہل شہیت کے پاس ہیں اس وقت کتاب اور مشہور ہو جاتا تھا، ایک شخص نے سوال کیا کہ جب حضرت امام حسین علیہ السلام اور زید کا مقام تھا تو حق تھا کہ رک و قیام کس طرف تھے، حضرت نے فرمایا یزید ان محل پر آئے کہ وہ حضرت امام علیہ السلام کا اس مرد کے علم پر غالب آیا۔

(۲۲) صاحبہ رزوانی بدعت کی ملاقات کو آئے اور عرض کیا کہ بیان کیا کہ میں ایک بات پوچھنا آئی ہوں کہ آپ اس کا نہیں دیتا، خط ایک شخص سفر میں چاہتا ہے، دوشہر میں گیا اس سے دیکھا کہ ایک آدمی سوار ہے اور ایک دھڑا ہے، پس اس سے راستہ سے دریافت کی کہ آپ نے فرمایا کہ راستہ واسطے چلنے کے ہے، وہ واسطے چلنے کے اس تیسرے آدمی کو کہا ہے کہ وہ ان بیٹھے صاحب سوار نہ دلا، ہاں اسے تو اس وقت دونوں



راستہ پر چکر چلا جائیں۔

(۹۶) ایک شخص کسی ملک کا رہنے والا مسلمان ہوا اور اس نے کئی کئی ایسے بیان کئے جو کسی قسم میں دس لاکھ اور سی لاکھوں میں کہہ سکتے تھے، کئی بزرگوں پر بھی اس کا دل اتنا اس سے پر چھا لیکن کسی نے کہہ سکا کہ آپ نے فرمایا کہ غلامی چیر کا منتر ہے اور اور غلامی زبان میں ہے، اور یہ پانچ کلمے جو تھکے بادی میں اس میں دو غلامی، اور وہ اس طرح ہیں۔ اور میں جو بھول گیا ہے وہ یہ ہیں۔ اس پر وہ شخص بہت خوش ہوا اور غلامی بزرگ کے رخصت ہوا۔

(۹۷) ایک شخص نے تصویر میں کی اور کئی تصویر بنایا، رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے اس تصویر کی کڑیاں چاہیے، آپ نے فرمایا کہ حضرت صبر علی اللہ علیہ وسلم نے غلامی فرمایا ہے، اس تصویر کو بھی غلامی دینا چاہیے۔

(۹۸) ایک مثنوی علم کسی انگریز کے اور حضرت کی خدمت میں آئے اور کہہ کر کہ زندگی قبلہ آپ نے فرمایا بنایا حضرت علی کرم اللہ وجہہ والہی رکھتے تھے یا نہیں۔ اس مثنوی نے کہاں رکھتے تھے۔ پھر حضرت نے فرمایا کہ تمہارا کیا ہے، کہا شہر محل، حضرت نے فرمایا کہ تھری ریش نہیں اور فقیر ہے، اس نے کہا ہم دنیا دار ہیں، آپ نے فرمایا حضرت کے سر گرہ اور مٹی تھی اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا حضرت کے دندان مبارک پر مٹی بھی لگی ہوئی تھی اس نے جواب دیا نہیں، میں نے دانتوں کی مضبوطی کے لیے لگائی ہے، آپ نے فرمایا حضرت میں گشتاں مبارک میں چلے اور اگر مٹی پہنے اور تمہاری میں مندی لگاتے تھے اس نے عرض کیا نہیں، میں نے لگی ہی لگائی ہے، اس نے کہا میں سنی ہوتا ہوں، آپ نے فرمایا کہ شک ہو تو دیکھو اس نے کہا ان چادروں میں شک ہے، آپ نے فرمایا اللہ بن خازنہ اور فلاں شک دلا اس کے چار فرشتے مقرب ہیں، لیکن میں چاہتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے چار چار اور دو ہاتھ دو پاؤں پر چاہے کہاں اور خاک آیت، انٹرنل، یاد ہمارا مکان ہے تمام ملک اللہ پیدا ہوئی، یہ چار کے چار اور غلامی بنائے شال ہلائی ہیں، اس نے تو بیک اور سنی ہو گیا۔

(۹۹) غشی محمد رضا رئیس شاہ جہان آباد کی شادی تھی انہوں نے رتھ طلب میں سب صاحبوں کو کہے، ایک صاحب مولانا صاحب کے ہم بھی آیا حضرت نے فرمایا اسی رتھ کی پشت پر شعر کہہ کر میں کرو وجہ وہ واپس گیا تو وہ شعر پڑھ کر ان کی مجلس کے سب لوگ محظوظ ہوئے۔ وہ شعر یہ ہے۔

دو مثل خود را دعا بگوں نے را

افردہ دل افردہ دعا بگوں نے را

(۱۰۰) ایک درویش نے کاموئی، سلام، اور کہا میں آپ سے ایک بات پوچھتا ہوں اسے بتلاؤ کہ حضرتوں کے کہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ تم کو کتنا پیاروں کو گھونگھو گھونگھو گھونگھو، وہ درویش بہت خوش ہوئے اور دعا سے کہہ چکے تھے۔

(۱۰۱) ایک شخص نے عرض کیا کہ مثل رقص و سرود میں انسان بخوشی میٹھا رہتا ہے اور جو عبادت میں بیٹھے تو فائدہ آئے لگتی ہے، اس کی وجہ کیا ہے؟ حضرت نے فرمایا وہ بنگہوں ایک پر کاشے بھجے ہوں اور دوسرے پر بھول تو فائدہ کس پر آئے گی؟ اس نے عرض کی یہی کہ بنگہ پر آپ نے فرمایا کہ انھوں کا بنگہ مثل ناچ دیکھنے کے لیے اور بھولوں کا بنگہ ماتہ عبادت کے لیے اس لیے بنے آتی ہے۔

(۱۰۲) دو قوالوں میں ایک راگ کی تعلیم میں اختلاف تھا، بالآخر اتفاق ہوا کہ حضرت مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے، واقعہ میں اس وقت قریب مولانا صاحب کی تقریریں کر رہے تھے لیکن وہ سولہ یا پانچ کر چکے تھے، حضرت نے انہیں کیفیت اس راگ کی بیان فرمائی کہ دونوں کا اطمینان خالص ہوا، اور دونوں خوش ہو کر مولانا صاحب کو دعا فرماتے ہوئے چلے گئے۔

(۱۰۳) ایک شخص آیا اور پناہ خواہ بیان کیا کہ کھل تیل میں جی ہے، حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ اس خواہ سے معلوم ہوتا ہے کہ تھری لالی واقعہ میں تھری والدہ ہے۔ اس نے کہا صاحب سے کہیں جو سکتا ہے، ابھی اس نے مکان پر جا کر حق تعالیٰ کی تعظیم کیا کہ فی الحقیقت وہ عورت اس کی بل ہے۔ وہ یہ بھی کہ جب یہ شخص شیر خوار ستادوں میں

ملاقات ہو گئی اور ایک دوسرے کا شناسہ خاصا سبب سے باہم نکلا ہو گیا۔

(۱۴) ایک توبہ صاحب متوطن دہلی دوست واقف بیان کرتے ہیں کہ میں دہلی کو جوتا تھا ایک غلاب دیکھا اور گھبرا پورا خدمت عالی میں حاضر ہوا خوب عرض کیا حضرت نے فرمایا تمہارے گھر میں علی کی صورت ہے، خواجہ صاحب نے عرض کیا بیک ہے حضرت نے فرمایا وہ ساقا ہو گیا۔

(۱۵) مولیٰ حافظ احمد علی صاحب استاد واقف متوطن تھانہ بھون دہلی میں ملا علی کرتے تھے۔ انہوں نے خوب دیکھا اور حضور میں عرض کر کے تعبیر پہنچی حضرت نے فرمایا کہ اس غلاب سے معلوم ہوتا ہے کہ تمہاری والدہ کا انتقال ہو گیا بعد کئی روز کے معلوم ہو کر تعبیر راست ہے۔

(۱۶) ایک شخص متوطن دہلی لازم بادشاہی حضرت مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ باپ کی خواہ ایک توفیق روپے تھی وہ چلتے گئے، پھر کو بیرون تین روپے ملے ہیں، اس میں گوارہ کسی بیرون میں ہوتا، مل چاہتا ہے کہ کہہ گا کہ دراصل، مگر تباہ ہو کر خوشی جو موت ہوئی ہے اس لیے آپ سے عرض کرنا ہوں جیسا ارشاد ہو علی میں لائی، حضرت نے فرمایا تم کلام مجید میں خال دیکھو، انہوں نے خال دیکھی وہ تمام سونے کے پڑے دیا کہ تم غلاب دیکھیں یعنی توبہ کو چاہا، متوطن میں شہر مسلون کا اور ایک دہلی شہر چلا اور گرد زمین نازکی ہوں تو گھر رہائیں، پھر ارشاد اللہ تعالیٰ تم بہت خوش ہو کر آؤ گے، اس شخص نے آپ کے ارشاد کے مطابق عمل کیا، خوش ہوئے پر سو گھر اور دو لاکھ ہزار روپے ملے اس طرح یہ بیرون روانہ ہوئے، پھر متوطن پر لوگ غلاب میرٹھ صاحب کا آیا میں میں میں توبہ صاحب ملاؤ کہ آتے تھے قیام کیا توبہ میرٹھ صاحب بہت ٹھیک سے پیش آئے لیکن کمال کوچہ فرما دیا وہاں قادی ہونے اس عرصہ میں توبہ صاحب نے ہمارے مشورے کو نہ مانتا کہ بڑے سے کیا بار تانڈا نہ لیا بیٹے، دوست نے صاف لڑائی کی وہی توبہ صاحب نے سن کر گناہ کی غرض کرنا چاہیے، عرصہ میں ہے، غصہ ہے کہ توبہ صاحب نے اس شخص کو پکڑ کر روپے باجوہ خواہاں ہو کر تھر کر کے پیش دفتر و قیود سالان ہوں

دیکھو کہ متوطن اختر لونی صاحب کے ہرقام دہلی واسطے درستی ملے کے جیسا، وہ شخص پہلے حضور روانہ ہو گیا مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر انکی شرفیاب نذر میں اور عرض کیا میں طرح ارشاد ہوا تھا اسی طرح تلو میں آیا، آپ نے گفت باہم سے فرمایا تھا حضرت نے فرمایا میں نے سیاقی کلام میں سے کہا تھا۔

(۱۷) واقف کے دربار حضرت نے فرمایا پرلے شہر دہلی میں ایک شخص رہتا تھا وہ گریا ایک دختر اس نے چھوڑی، ایک شخص نے اس متوطن کو غلاب میں دیکھا کہ میری بیٹی سے کو کچھ تدبیر سے واسطے غیرات کرے، میں کو اس نے اس کی بیٹی کا حال دریافت کیا حکم ہوا کہ وہ کدوہ ہو کر کھانوں میں مل گئی، اور شاہجہان آباد میں رہے یہ شخص مجھے کو کھٹے پر فزوں رہتی تھی اور کھانوں کو قتل لگا ہوا تھا معلوم ہو کر دربار واسطے قتل کے گئی ہے یہ شخص چونا کھٹ پر گئے دیکھا کہ وہ کئی مردوں کے ساتھ مندر رہی ہے اور چھٹیوں سے کہیں میں ملا رہی ہے، انہوں نے کدوہ پر اس کے باپ کا پیغام ادا کیا، اس نے ملنے پہنچ گیا دو بیٹوں والی ہو کر چھپا کر دیکھ کر میں نے اٹھ کے واسطے دیا یہ شخص پیغام دینے والے شہر نہ ہو کر چلے آئے، اسی رات اس مرد کو بھی اس کے باپ کو غلاب میں دیکھا انہوں نے کہا میں نے جا کر دیکھا تو اس کی اذات سب غلاب ہو گئی ہے، اس نے کہا کہ غیر یہ اس کے علی میں لیکن اس نے جو وہ مشہر ہو کر پائی چھپا تھا اس کا ایک قلمو ایک جانور کے علی میں ہو کر قتل کیا کہ اسے دیکھتے ہیں یا سنا تھا پہلے اس کے عرض میرے اور آپ اذہم حق تعالیٰ نے کیا ہے، میں نے قتل کر دیا ہو کر رہا۔

(۱۸) ایک شخص نے گرو میں کیا یا حضرت میں نے آج شب کو غلاب میں دیکھا ہے کہ میری زوجہ سے دھکتے جا رہی تھیں، حضرت جیسے غلاب دیکھ کر میری نہیں کر سکتا کہ ہر یک صاحب ہے، آپ نے فرمایا کہ اس قدر برفانی کی بات نہیں، غلاب تھانہ بیوی سے زار متقاضی سے کرتی ہے اس کو منہ کر دیکھو بار بار ایسا کہہ دیا کہ جو کہیگا تو واقعی ایسا ہی تھا۔

(۱۹) ایک شخص شایعہ یہاں کہہ گا کہ تم اسی کے بشو سے ظاہر تھے حاضر حضور ہو کر

معرض کرنے تاکہ یا حضرت آج شب میں سے اپنے تئیں اپنی والدہ سے ہم بستری کرتے دیکھا  
اس وقت سے گویا میں زندہ ہو کر رہا ہوں، ہر چیز میں خود کار ہوں لیکن کچھ غلط نہیں، انکار کیا  
مجھ سے ایسا کہ ان کا تعلیم واقع ہو چکا اور اس واقعہ کو خدا دشمن کو بھی نصیب نہ کر سکے مجھے نظر  
کیا جناب مولانا صاحب نے ارشاد فرمایا کہ دریافت کیا کہ شاید تمہاری بی بی نے کام نہ کر  
کہ کہ میں کو سو دیا ہے، میں دریافت کیا کہ ان کا کام نہ کر کے ان سے ایسے امور  
سے تفرق ہو۔ بالآخر دریافت کیا تو ایسا ہی واقعہ تھا۔

(۶۰) ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا حضرت مجھے خواب نظر آیا ہے کہ مشرق سے مساب  
میں جل نور ہو کر وسط آسمان کی طرف آگیا ہے اور جوں جوں بلند ہوتا ہے کل پاتا  
ہے اور وسط آسمان پر پہنچ کر گرد و گل پھوٹا ہے، اور پھر درمیان سے ٹوٹ کر دو جل  
بن کر اسی اپنی اصل مشرق طرف بہ سرعت تمام جا کر غروب ہو جاتا ہے، آپ اس عیب  
کو مجھ پر ظاہر فرمائی کریں تو بہت بالخصوص رہا یا پاؤں، یا کسی لطیف شخص کا امیدوار  
ہوں، آپ نے فرمایا کہ تیری والدین کو کل سہ ماہہ تھا آج آفرشب وہ ساقط ہو گیا،  
اس شخص کو نہایت قابل ہو گا میری زبردستی کو مجھ پر حمل نہ تھا بلکہ کوئی کو تو اس کے مقرر  
پر اتفاق ہے کہ یہ جناب مولانا صاحب کا فرمایا ہے اور یہ حکم لاکھتا ہے، اس کو کہے  
تو حقائق کہ ہر ایک ان میں سے اپنے وقت کا افلاکوں ہے جن کا میری زبردستی سے  
اتفاق لائے ہے اور جناب شاہ صاحب کے فرماتے کو کس طرح جھوٹ سمجھوں کہ غوث  
زوال ایران اور وجہ سود حقیقت اور باعث قلع بیعت ہو گا لایا دھکے ہو کر اٹھا  
اور مکان پر چکا کہ دریافت کیا تو ارشاد جناب شاہ صاحب منظور کیا ہی جاتا۔

**بیعت از حضرت علی کرم اللہ وجہہ**

(۶۱) عالم دین مولانا صاحب کو  
اسلام اللہ اللہ کرم اللہ وجہہ کی حامل ہوئی اور بیعت کہ کہ فیض یاب ہو سکے۔  
(۶۲) جناب علی رضائی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ ان لوگوں میں سے ایک کب کبھی  
نہیں جی ہماری خدمت میں کسی سے اور اس کے باپ کا نام اور مقام سکونت اور کتاب کا نام

مجھ کا ہر فریاد آپ نے عرض کیا میں زبان پشتو نہیں جانتا ہوں، حضرت امیر المومنین نے  
فرمایا کہ تم متاقلہ نہیں، آپ خواب سے بیدار ہو کر بعد تلاش کتاب و کتاب ہوا کہ اپنے  
اس کا جواب زبان پشتو میں کچھ کر سکتے ہیں۔

مسائل (۶۲) ایک صاحب نے مسئلہ پر چکا کہ خواجہ غفری میں ان کے جنازہ کی نماز  
پڑھنا اور سست ہے یا نہیں، حضرت نے فرمایا جو مردان کے آتش نماں ہیں  
کی بھی جنازہ پڑھتے ہو یا نہیں، اس نے عرض کیا کہ پڑھتے ہیں، حضرت نے فرمایا کہ ان کی  
بھی جنازہ کی نماز ضرور۔

(۶۳) ایک سوداگر صاحب دلی ترمین دلی کو اپنی زبردستی سے نہایت تھی وقت  
روانگی سفر زبردستی کہ کر کرتا تم اپنے باپ کے گھر جا دلی کو میری طرف سے تم کو لاق ہے، بعد  
واپسی معلوم ہو کر کہ زبردستی گوارا ہے باپ کے گھر گئی ہے، اگلے وقت سے پورنئی ملک  
کی سب سے کہ کہ لاق ہو گئی، وہ ہے چارے دلوں پر کر رہ گئے، مولانا صاحب کہ اس وقت  
روزانہ سال سے، جو اگر مروت سے فرما کر اگر خیر دینی کماؤ تو مال کا کچھ میری دلوں۔  
انوں نے ان کو کیا، اپنے قریبی گھر کا یہاں اس صورت باپ گھر اس وقت گئی، اس صورت  
میں وہ گھر اس کے باپ کا رہا بلکہ گھر اس صورت کا گھر لایا وہ اپنے گھر گئی کہ باپ کے  
سب علماء نے پسند فرما لیا۔

**کشف باطن**

(۶۴) ایک رہنما درساں لکھنو حضرت کے رہائے، ملازمت کے واسطے  
آئے اور نہ اندک عرض کیا کہ میں نے ایک گھوڑا خریدنا چاہتا ہوں کہ کھول  
ہا ہے، حضرت نے فرمایا مگر تم میں درمیان، مگر کہ نہایت آپ کی بہت دلوں سے  
اکل جائے رہی تھی، جب گھوڑا آیا، حضرت نے فرمایا کہ تمہارے دل سے، رہنما نے کہا  
درست ہے، آپ نے فرمایا اس کو بھیرو، وہ پھیرنے لگے، آپ نے فرمایا اور کیا کریں، جب  
نیز کیا تو رہنما دلوں سے پر چکا کہ قیمت اس کی دس روپیہ کی دس روپیہ حضرت نے فرمایا  
کہ گھوڑا لکھنا ہو جائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

(۶۵) ایک روز حضرت مولانا صاحب نے ایک صاحب کو مسم سے ارشاد فرمایا کہ کرم اللہ



ایسا قدس سرہ کے مزار پر چلاؤ اور حقو نمازہ کر کے اہل خانہ مغربہ میں آکر کو بیعداد و کثرت قیاد اور فرمودات اہل حق و سودہ شریعت ایک ہی آگے لی گئیں تمہارا حق تعالیٰ ہدیٰ کرے اسلام و جمہوریت کے بعد اس ہی کو کو کڑی روک کر کے پڑے ہی لپیٹ کر کے اس کے آنا جانا جتنا غائب ظلم نے مجبور ارشاد آپ کے علی کیا یہودی کی حضرت عیسیٰ کے روز پر کثرت سے کہو اور دیکھا کہ وہ قہر ظلم ہے اور اسے روز غائب ظلم نے پھر ایسا ہی کیا اس روز میں نہ ہوا۔

۱۷۲ حضرت مولانا صاحب نے کئی مولویوں سے فرمایا کہ تم کبھی اور ان کے باہر فائیک  
شخص عرب آئے ہیں جن کو آڈر پر گرجا قیصل نمک شہر سے باہر جا کر کھجورے کو کھا  
ایک شخص جسے علم پر مہر چڑھتا ہے ہیں انہوں نے کہا کہ حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب  
نے آپ کے استقبال کے واسطے کلمہ کو پڑھا ہے، اور انہیں کہتے ہوئے چلے، انہوں نے اپنا مال  
بیان کیا کہ میں مصر کا باشندہ ہوں اور پیشہ ویری ناضل ہیں اور غلط کام میں اور کتبہ پیش  
شرعی سماج دستہ سب مشغول ہوا ہے۔ ان سے علم قیصل کیا ایک کتاب کسی علم کو میں نام  
واقف کرنا نہیں، چاہتا تھا، ایک مقام مضمون نہ ہوا، پیشہ ویری سے مراد تقریباً کبھی میری ذمہ  
میں نہ آیا، اس پر پیشہ ویری کے کتاب تمام مشہورستان جاؤ، اور شہر دہلی میں شاہ عبدالعزیز  
ہیں، یقیناً سب کے کان کے سمجھنے سے سمجھا جاؤ گے، اس لیے میں اس وقت کا نام ہوا  
خوف پر سب ناضل ان کو کہہ کر دوسریں آئے حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ کتاب  
کہاں ہے، وہ کتاب میں کئی ٹکڑا کر رکھا ہے اور ان سے فرمایا کہ میں اپنا کلام عرب حضرت نے  
تقریباً دہائی وہ عرب بہت خوش ہوتے، اور عرض کیا کہ میں سمجھا ہوں، اور میرے اندر کلام کہاں کہ  
رہے، اب وہاں اپنے ملک کو دیکھنا پڑے گا۔

۶۸) حضرت علامہ حضرت شریف کالابا ہے جسے اس میں ایک شخص کہے آپ نے  
گفتگو سے اشارہ کیا کہ میں پشت کی طرف ہیں اور اگر جب دوسری قسم ہو اس شخص نے  
فری کیا کہ رات خواب میں دیکھا کہ ایک سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم شریف دیکھتے ہیں  
اور آپ ساتھ ساتھ کتاب المسند میں کہ میں نے ہر وقت علامہ حضرت شریف کالابا سے یہ  
میں حاضر ہوا کہ آپ نے اس طرح اشارہ کیا کہ گفتگو سے پس پشت پیشہ کالابا کتاب المسند میں

عاصر ہر قوم کی ایسا ہی ہوا۔ اس کا کیا سبب ہے؟ حضرت نے فرمایا: حضرت پیغمبر محمد ﷺ منسے برآئی ہے اور حضور میں ناپست ہے، اس لئے فقیر نے کہا تھا۔

۱۲۹۱ جناب مولانا صاحب نے اہل سال کو کام جی جھٹکا کر کے سنا یا تھا۔ ہمارے نزدیک  
یہ تو کچھ تھا۔ اس عرصہ میں ایک سوار سرت خوب زور بہتہ و فوج لگاتے ہوئے جہاں تھیں یہ  
تشریف لائے اور کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف دیکھتے ہی: جو  
وہاں سے سرسبے دور دراز ان کو گمراہ لیا اور جی کہ حضرت یہ کیا تفرار ہے اور آپ کا کیا گیا ہے  
انہوں نے فریاد کر کے انام الہ پر رہ رہے جناب میرے عالم نے فرمایا تھا کہ جہاں حضرت یہ لایا کام  
ہی سے چلے گی۔ پھر جو کہ ایک کام کے واسطے بھیج دیا۔ اس سبب سے دربار میں یہ ایسی بات  
کہہ کر غائب ہو گئے۔

دوسرا حکم یہ تھا کہ شخص حاضر ہو گئے۔ بعد ازاں ہونے والے درس کے انہوں نے سات اشرفیاء پیش کیں۔ حضرت نے ہنس کر فرمایا ایک چوبیس چوبیس سے سات اشرفیاء بعد ازاں شخص نے کہہ کر ان کو گھیرا اور اعلیٰ درجہ تک انہوں نے کہہ کر میں کو پہنچا دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں بہت غلط فرمایا ہے۔ حال ہی میں بہت غلط فرمایا ہے۔ مگر میری فساد و خوں سے تڑپ رہی تھی۔ تو آج ہی اس قدر اعلیٰ درجہ تک پہنچا دیا۔ اس پر اس شخص نے ہلکا ہلکا شہادہ کر دیا۔

یہ شخص جب چاہے کہ مشکل آسان ہو۔ اس تلاش میں ہر ساقی کا ایک مقام پر پہنچا۔ ایک صورت نے کہا کہ اس پر اس میں ایک بزرگ تشریف رکھتے ہیں اگر تم دلی بہتر دوست بنے کہ اگرچہ جو جادو کیوں راستہ ایسا دشوار گزار ہے کہ گھوڑا نہیں جا سکتا۔ میں نے اپنے دوست سے کہا کہ تم سب میری راہ میں جا کر میں جاؤں۔ میں نے دلی کہاں تو میری خدمت میں رہے اور اسباب اور دوسرے اسب تقسیم کر کے پتہ بنا دیا۔ میری سالار گئی تو دیکھتا ہوں کہ ایک چھپر کا چھوٹا سا بچہ اور اس میں ایک بزرگ تشریف رکھتے ہیں۔ سلام کیا ہے چاہا تو کون ہے اس نے سب چاہا کہ سنا۔ فرمایا کہ تم بڑا دانا ہے۔ اس کو سنا اور اعلیٰ مقام پر ایک تشریف دیا۔

میرے کون کا وارث شخص سے تم آچے ہو جانا۔ میں نے اس امر سے عمل کیا۔ اس کی اعلیٰ درجہ تک پہنچا۔ اس کے لئے شخص کو اس سے پہنچا۔ میری سالار گئی تو دیکھتا ہوں کہ ایک چھپر کا چھوٹا سا بچہ اور اس میں ایک بزرگ تشریف رکھتے ہیں۔ سلام کیا ہے چاہا تو کون ہے اس نے سب چاہا کہ سنا۔ فرمایا کہ تم بڑا دانا ہے۔ اس کو سنا اور اعلیٰ مقام پر ایک تشریف دیا۔



میں انا قبر اور میں کی کو جو ہوا تو کی شکل کوئی کی باقی رہی اور کوئی چند اور کوئی خستہ کوئی شکل  
تھا اور اس وقت مسجد میں باقی چہ ہزار آدمی تھے، حضرت نے فرمایا کہ میں کی طرف  
دیکھوں۔ اسی باعث میں دیکھتا۔

(۲۶) ایک شخص یہ لباس عمدہ و صورت امیر اور بیک رنگ زمین کو پر یاغ سے ہوئے عمدہ  
گھوڑے پر سوار تھیں اور تہہ و تنوع میں حضرت سے ملافت و صاف میں آپ سے  
صاحبہ قدس سرہ العزیزہ حاضر ہو کر اور نہایت برقرار اور مضبوط حضرت کے قدموں پر  
گزر کر تہنہ لگا آپ نے شفقت تمام فرمایا کہ اس سے علی بوجہ اس نے منہ کیا کہ ایک سال کو  
مستقل رہتے تھے ان کی خدمت نہایت عیسویہ جلیلہ ہے خود ساری سے تمام میں رہتے  
اور اس کے بہت پیادہ کی کسر تھی کا چھوٹا کمرہ اس کی شادی ہوئی اور بعض مسلمان اس  
کے واسطے گھر بنائے گئے اسے وہی انداز کو لے جائیں گے اس واسطے مضطر ہو کر اور اپنی زندگی  
سے تامل نہ ہو کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوں اور حضرت نے اس کی شکل کی اور فرمایا کہ تم وہی  
ہیں یسور شاہ عبدالعزیز صاحب کے ہاؤ اور کو کثرت و چند آدمی واسطے پیشوا کے تم کو رہی  
اس سے اس وقت ملیں گے، انوش وہ شخص رہی کہ تمام شاہ دورہ میں کئی کوئی بطور پیشوا کے ملے  
اور حضور میں دعا فرمایا کہ تم سے گئے، حضرت شفقت سے اس کے عمل پر توجہ ہوئے اور  
ایک شخص کو فرمایا کہ غلطی نہ ہو کہ وہ اس کا روبرو اسلام کو، وہ سا اہل حاضر ہوا آپ نے اس سے کہا کہ تم  
دعا اور احمد میں کہاں میں اس نے عرض کیا کہ میں حاضر ہوں، آپ نے فرمایا کہ ان کو لے آؤ  
وہ جا کر ان کو لے آیا حضرت ان میں کو کہہ کر لے کر گشتی میں تشریف لے گئے، انوش اور  
ہیں باہر نکلے اور تینوں بیٹھے ہوئے بیٹھے گئے اور تشریف دہریں لوگوں کو پاکی میں، اور کہہ گئے  
اے اور عرض کیا کہ حضرت یہ کوئی آپ کی ہے جو ہوا جو کوہ، آپ نے اس کو سنا لیا اور قرار  
پر صوابی، بعد اس کے نکاح و اولاد کا کیا۔

(۲۷) ایک شخص وہی میں و در ہو کر کہہ دیا ہے میں شیر سے اور بولتے ہیں تھے حضرت  
مرد صاحب تشریف لے گئے، اس شخص نے حضرت کی تعلیم کی اور حال اپنا اس طور پر بیان  
کیا کہ ہم وہ شخص تھے، آپ میں رحمت رکھتے تھے اور بہت سے ملکوں کی سیر کیا ایک دفعہ وہ

میں گیا اور گھبراہٹ اور فحاشی جب ہم اس کو دفن کرنے لگے تو ایک کنہ رنج سرور پہلے کی قیمت  
کی یہی کی کہیں تھی، وہ نکلا کر قبر میں رکھ دی اور وہی بھول گیا، بعد جب آدمی چلے گئے  
تو کہہ کر ریا دانی اور پڑا انوس اس کا ہوا، رات کو دقت میں نے جا کر قبر کو دی  
دیکھا کنہ پر بدستور رکھی ہے لیکن وہ مودہ قبر میں نہیں ہے، یہی ان ہوا، ایک کھڑکی لٹا کر  
اندھا دیکھا کہ رہا ہے اور وہ شخص بھی دوست میرے وہاں بیٹھے ہیں اور کلام مجید  
پڑھتے ہیں، وہ کہہ کو دیکھ کہ بہت خوش مجھے ہے، پھر انہوں نے کہا کہ تم باغ کی سیر کو میں  
سیر کرنے لگا، پھر بہت باغ لٹکا ملے دیکھا کہ بہت خوش مجھے ہے اور کھڑکی میں اور لوگوں کو پکار  
ان میں ڈالتے ہیں، ایک شخص نے میرا حق زور سے پکارا کہ اب تک اس کی جھنجھوں کے  
نشان موجود ہیں اور کہا تو نے مجھے ملے ظاہر چہا رہے ہیں مولیٰ کی تھی، وہ میری دے رہے ہیں  
کہا میرے پاس پیسے نہیں، یہ کنہ یا سو روپے کی ہے یہ قرعے لے، اس نے جواب دیا کہ اس  
کو میں کیا کروں غرض بہت بشت میں ہے، اس عرض میں وہی شخص قوت شدہ تلاش کرتے  
کہتے وہاں ان کہتے۔ انوش نے کہا یہ میرے نہیں ہیں زائد ہیں، یہی بات کہتے کہ گئے ہیں  
بڑی مشکل سے انہوں نے چھوڑا جب میں چہا پیسے لگتا ہوں اور دشت مزاح پڑا  
ہے حضرت نے باقی دو کم کر کے ان کو فرمایا اور دشت ان کی و در ہو گئی، پھر ان کو اپنے ساتھ لے  
آئے وہ شخص باقاعدہ خدمت میں حاضر رہے۔

(۲۸) ایک شخص تشریف لے کر آیا کہ ان کو ایک صاحب میں ہے جواب دہا صاحب کی خدمت  
میں آئے اور شایہی ان کے ساتھ تشریف لے فرمایا آپ نے بیٹے کو گھر سے بہت پاس  
چھوڑ دیا صاحب اس سے قول کیا اور ان کے گھر پر لگا دیا، وہ عالم تعلیم کے ہوئے ہوا  
ایک روز وہ منہ کیا کہ میں نے کچھ کہتے ہیں، حضرت نے فرمایا کہ اگرچہ اٹھ روز تک سوچا دیتا  
تشریف لے رہے، اس کی بہت سے پڑوس، تین دن چار چار چلے ہوا، اس صاحب علم نے اٹھ روز  
چھوڑ کر ان دن چھلکا کر اسے با طرح غیبت کے چھلکا اور دہا پیش آئے، ایک چھلکا میں گیا وہاں  
ایک بیٹا اس کی طرف آئے اور اٹھ دوسرے پکڑا انوش اس کو کہی کہ آپ ان کے گھر پر موجود  
تھی یا دانی، نکلا کر بیٹھے کہ مای چہی رقم رہی، ابھی یا گیا گیا کہ چہا شخص کی چھلکا





جس کے کسی کہ جس پانی کی باقی حیرتیں خلقت کی جان میں جہان اگلی اور تمام غلوئی خدا کو برکت دلائے  
جہاں ہر شے کا صاحب اس پائے پہلی مثال سے رہائی حاصل ہو گئی۔

ملاقات ویشال

**لغات ویشال** ایک دور ویشل قلوب نے اپنے اس دور میں ایک کے لئے لکھے۔  
 اب یہ کہا جا رہی ہے کہ جس قدر کہیں میں کہیں ہوگی، ہوسا میں  
 صاحب نے اس وقت حاضر تھے کہ اس کا حال معلوم کیا جس قدر کہیں میں کہیں ہوگی، ہوسا میں  
 ویشل نے کہا کہ حاصل اس کا یہ حضرت آج یہ ہے کہ اس دور ویشل میں، بعد اس کے دور ویشل  
 بزرگ نے فرمایا کہ شرم سے راضی رہے اور ہم ان کے راضی رہے۔ بعد اس کے قلوب نے لکھے  
 (۱۱) ایک دور ویشل صاحب نے لکھا کہ شرم سے راضی رہے۔ بعد اس کے قلوب نے لکھے  
 اور آپ کو سلام کی حضرت فراموش نہ ہوئے کہ وہ دور ویشل میں لکھے کہ دور ویشل  
 دینے اور اب وہ رات کے ایک شخص کی حالت کیا کہ کوئی دے نہ پائے، کہہ دینا کہ ان قلوب نے  
 گفتگو کی۔ بعد اس کے کہ سب رخصت ہو کر چلے گئے۔

۱۴۶) ایک مجید علیہ السلام کا قصہ اور حضرت مولانا صاحب تفسیر میں لکھا جاتا ہے کہ وہ یوں  
نے کہنا شروع کیا کہ ایسا ہی ہے جس طرح وہ کہتا رہا اور جس طرح کہنا کہ قرآن ہی اس وقت  
حضرت کے باطن میں نہیں تھی کہ اسے کہنا حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمۃ سے فرمایا ہے کہ  
میرزا یحییٰ خاں لکھنؤی  
اس میں یحییٰ خاں کے بار بار

آپ نے فرمایا کہ شاہ صاحب کی کتاب میں یہ سچ ہے، اس پر وہ بہت ناگرم ہوئے اور فرمایا کہ (مہم) بعد از مہم جوہر انھیں فرمایا کہ ایک مسئلہ کہ درست عقلی تعامل کا احساس ہے اور یہاں ہے جواب دیا کہ آئیے درست فرمایا حضرت نے فرمایا کہ تم کو علم ہے، انھوں نے کہا کہ میں پرہیزگار ہوں، فرمایا کہ تم نے یہ کہہ دیا کہ میں نے یہ مسئلہ جناب حضرت علی نقی دام الثقیین کو عرض کیا ہے، انھوں نے اسی طور سے فرمایا کہ اس حضرت نے فرمایا ہے کہ اس کا کوئی نسخہ نہیں، انھوں نے کہا کہ اب اس کو عرض کرو کہ وہ غائب ہو گیا ہے، وہ دہلی میں تھے۔

### حکامات جن ویری

(۴۴) حضرت کے پاس ایک طالب علم تھا، اس پر ایک پری عاشق تھی، ایک روز اس نے

[illegible]

(۴۵) ایک شخص نے جناب مولانا صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے اپنی میرے اور میری  
 زوجہ کے کمال خدمت، حتیٰ ذوق شہ اس کو کامیاب و شاداب کی ہوئی۔ اس نے مجھے مبارک دُعا  
 میرے ساتھ طبع و قریب شاداب کرلوں، میں اس کے ساتھ کیا اور وہ باقاعدہ عملی میں دودھ  
 پارہا، تھوڑی دیر کے بعد اس کے کھانا کرا رہا تھا۔ اسے چاہا، پھر دیکھ کر تو میرے اندر بے اختیار  
 کے جا کر دیکھا کہ اس کا پتہ نہ ملتا، لہذا پھر پھر تو میرے نگاہ تو شہ شاداب و شاداب ہو کر آئی تو خدمت  
 میں حاضر ہوا اور احوالات ایک دم کے میرے کہ نہیں، مولانا صاحب نے فرمایا احوالات چہ نہ ہو  
 جس وقت ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ انہوں نے غرضی غرضی سرود کی ہے، اچھا وہاں جا کر بیٹھ کر مجھ کو مجلس  
 رخصت ہوگا تو سب محفلات چلے گی، بعد اس کے غرضی غرضی کی گئی اور سب سے پہلے ایک شخص  
 بہت متوجہ ہو کر غرضی کا اسباب پہلے کہنے اور غرضی میں کہہ کر دیتا ہوں، ان کو دینا  
 اس نے یہاں کیا کہ بعد از اس وقت کہ وہ رنگ تشریف لائے اور غرضی نے وہ راجست  
 غرضی ہے، بعد اس کے وہ راجست سے لیکر اور وہ غرضی سے لیکر غرضی کے کہیں کی کچھ نہیں





اگر آپ پر گناہ توئی کر دیں گے تو جیسی دولت اس کے ہاتھ سے آپ کو ہوئی ویسی ہی خیر اپنی  
 ذلت کے ہاتھ سے تصور کریگا۔ پس وہ لوگ اس کلام سے نہایت متعلل ہوئے اور جناب  
 شاہ صاحب کے قدموں پر گر کر روتے ہوئے اور لوہے کی صفات سے درگزر سے اور اسی وقت  
 پاؤں میں جناب شاہ صاحب سے دست بھر کر دینے غائب ہو گئے۔

(عام) ایک شخص نے اپنے عزیز و ملزمتی کی نسبت کسی شریف کے ہاں دہلی میں قریبی  
 جب لوہے کے والد نے سامان خاں صاحب اور خواجہ بیچ کر لیا۔ ماہ و تار تک مقبور کے اہل  
 بانی و اصرار سے خواہاں آپ بھی اپنی محبت کے مطابق جہاں بندہ دوست آشنا گاہی کو میر  
 باغ و چراغ سے کرنا عزت پر۔ ہر زمان سے معاملہ دل کو دل کی رحمت کے اور حسب دستور بعد  
 انکار حیرت و کبر و صغر کو صحت کیا۔ برکت کے جو رحمت کے پاؤں کو ایک منزل قطع کر کے کسی مقام  
 پر بطریق ناشہ خیر قریبی کیا۔ ہر دور سے وہ رقع حاجات کے واسطے گئے اور صورت بہاری  
 کے واسطے ایک حالت ایسا نہ کر دی تاکہ احتیاج الی و بلا سے تکلیف نہ اٹھائیں۔ حسب قول  
 نے آپس میں چاہا کہ آپ کے وطن کا کام ضرورت سے فارغ ہو کر نہایت خیر و برکت کے لیے  
 اس کو حاجت ہو اور یہاں تک کہ اس وقت وہیں کو ہوتا ہے۔ نہ کہ اس کے ہاتھ سے پیدا  
 اور اس کو اس فائز یا شایع اور دینی قریبیوں نے ہمارا کو کہا کہ آپ کا نشان نہیں صرف  
 زور سے ہمارا گریبان کیا خشک کی حالت ہے کہ یا خود سامان خوشی کا نشانہ ایک مسلمان تم  
 ہو گیا۔ عورتوں سے مستخرج زنی کہ ان کو کوئی سکت کوئی شش کوئی کسی کی طرف دیکھ کر یہ  
 دیکھا ہر کوئی کی فکر ہوئی۔ ہر ماں نے چاروں طرف گھومتے دوڑا۔ ماہ بروز کسی سے ہاتھ  
 پر لگا ہر گز ایسی کسب لہری تھی کہ اس کو اس وقت میں ہر کوئی دس کوئی میں کو اس سے  
 دہلی آئے اور کہاں ہاں سے ہر کوئی ہر کوئی۔ تمام اہل ہارت کو اس پریشانی میں ہر شاہ  
 دہلیہ اب واد کو گزرتے بہت و اڑتے تھے وہیں وطن کو پہلے اپنی ذریعہ مقصد سے نہایت  
 کوئی کو ہر ایک بھی کوٹ جائیں۔ اس انشا میں ایک شخص ہاں کہ ہر گز ہر گز ان صاحبیت زور  
 کو خیر نہ گیا۔ اگر کے جس سے ہر جس فائز کے نزدیک گیا۔ حال دیانت کیا۔ ہر کوئی نے  
 تمام مکر و شہوت اور اپنی پریشانی وہ دیکھ کر۔ اس وقت مسافر کو روکنے کے کوئی وضع و

تلاش وادبے ہر چہ جی تدبیر شرط ہے۔ میں نے افغانی پر چکر کر لیا ہے کیا کریں ہم سے کوئی  
 نہیں انکا ہر سر آپ ارشاد فرمائیں اس کے انجام میں ہے ہم سب بھان و دل حاضر  
 ہیں۔ اس کے کہانے حاضر ہیں۔ دلی یا کابل چند روز تیرا راز داری کے کہیں کی صورت  
 ظاہری سیرت باطنی سے نہایت رکھتی ہوئے ہر کوئی کو دوسری دلی میں انکو بھلا ہوا  
 شاعر و لغز و صاحب کے پاس نے جانی اور نہ اہل گویں کو خد و ملک کے اس دور کی  
 دو اہل اب ہر میر سے نزدیک ان محبت سے بہتر ہے۔ وہ دور کوئی دور سر طیب  
 نہیں آپس میں کے وطن سے یہ تسلیم کیا۔ اور یہ بہت قریبی ہوئی۔ چند آدمی جو اس زمانہ میں  
 تھے تھے تیرا راز و راز ہر کوئی کو اس ہادی کے ساتھ ہو گئے اور آستانہ جناب مولانا صاحب  
 پر چکر کر دے۔ حصول قدم ہر کسی کے سب مکر و شہوت اپنی میں میں ہوئی۔ آپ نے فیلہ کا راز و راز  
 اس واقعہ کے غیر کہ اس حال کی خبر ہو گئی تھی اور غیر حصار و بھلا تھی تھا۔ غیر ملتان رکھو۔  
 خانقاہ میں فرقت ہو۔ جب یہ لوگ کھانے پینے سے فارغ ہوئے اور ماٹنگی راہ رنے کوئی  
 کو میر صاحب حضور کو کہ امید دار تو یہ ہوئے۔ آپ نے فرمایا کہ تم اس وقت دو دو لیاں آؤ۔ ماش  
 کی تیل میں چکر چکانے کی چمک میں جاؤ۔ وہاں ایک خدیجی کہ تم کھٹے چمک چمک روٹی  
 اس کے در و در کو دینا کہ وہ قریب سے اوپر کر سہا ہی ہو کر سے اور ڈالو۔ یہ بھی غوث نہ کرنا اور  
 ہو کر سے نہایت چمک کر اور دلی کے واسطے نرم دوسری روٹی بھی اس کے در و در کو دینا اور گھومتے  
 تیار رکھنا۔ جب وہ کتا روٹی کھا کر کسی طرف تھک کر سے تو کھڑی ہو کر ہر کوئی کو صراحت دے گا  
 اس کے ساتھ جانا کہ چمکے نہ جا یا اور نہ سہی کام ہو گا۔ ہر کوئی کو ہر کوئی کو ہر کوئی کو ہر کوئی کو  
 سے ہر ایک بہت خوب ذہن آئیں کہ کہانہ کی کہیں اگر حسب فرمودہ جناب شاہ صاحب  
 کتا یا کہ کو دلی روٹی دینے کے بہت کچھ نہ کرنا چاہیے یا ہر کوئی کو ہر کوئی کو ہر کوئی کو ہر کوئی کو  
 اس سے وہ اپنا کام کہہ گئے۔ یہاں کہہ کر وہ دونوں روٹیاں کھا کر اس کے گلے میں باندھ  
 دیکھو وہاں پر ہر کوئی کو ہر کوئی کو ہر کوئی کو ہر کوئی کو ہر کوئی کو ہر کوئی کو ہر کوئی کو  
 کے اس کھٹے سے ایک مقام پر ہر کوئی کو ہر کوئی کو ہر کوئی کو ہر کوئی کو ہر کوئی کو ہر کوئی کو  
 لکھا تو یہ سب ہر کوئی کو ہر کوئی کو ہر کوئی کو ہر کوئی کو ہر کوئی کو ہر کوئی کو ہر کوئی کو

سرمیدہ بدوخت و لباس خشنال کے اسی دودانہ سے منع و منع کے باہر گئے اور مصلحت کا  
 ہو گیا کہ کتاب مولانا صاحب ہمارا سلام کہہ کر دے اور کہنا کہ ہمارے علم میں ایک شخص پانچویں  
 نے کسی حرکت کی کہ بادشاہ اپنے کمرہ میں دودھ کا صفائی سے کر گیا پھر کچھ یہ خطا علم سے بدتر سرزد  
 نہیں ہوئی اور گنگا پانی میں سڑا کر مارا یہ ان الزومہ پانچا ملنے لگا بعد میں یہ خطا ہمارا صاف  
 فرمایا جاوے جس قدر کام کہے وہ صاحب جمہاں و دروازہ سے تشریف لائے تھے اسی روز سے  
 واپس پہلے گئے۔ بعد متورس عرصہ کے وہی کتاب اسی حیثیت سے باہر آیا اور میں غریب پرگزشتین  
 کو شکست دیا تھا بعد کے صاحب دہلی کو لیا اور یہ کوہر بھی اس کے جہاز میں ہے۔ وہ آگے گئے  
 یہ لوگ مصر میں پیچھے پیچھے وہی آئے اور خدمت باہر گئے جناب شاہ صاحب میں حاضر  
 ہو کر بعد اس کے شہر سے وصول بہارت کے بہارت سے جو اس جنگل میں تیار رکھا تھا آئے اور  
 سب علی انارتہ کا انتہا بیان کیا صاحب کو بہت کوئی جناب شاہ صاحب کے عقیدہ کو وقتاً  
 فوقتاً فرما رہے تھے۔

(۴۸) ایک دفعہ کہ جب کہ حضرت مولانا صاحب مدرسہ میں تشریف رکھتے تھے اور میں  
 صاحب علم میں حاضر تھے، اسی دن ایک طالب علم نے حسین خاں ایک غورخوہ ہوا حضرت نے  
 فرمایا کہ یہ عرض کیا کہ ایک اوریت سامنے کھڑی ہے اور مجھ کو باقہ سے بلاتی ہے۔ اپنے فرمایا  
 کہ تم خوف مت کرو۔ اسکے پاس جا کر دریافت کرو کیا کہتا ہے صاحب علم گیا، اوریت نے کہا میں  
 تم پر دوزخ پانی سے عاشق ہوں۔ اور فرمایا کہ اگرچہ میں مجھ پر ایسا ہی عاشق ہے پیچھے کہ  
 میں اس میں کہ مصلوب ہو گیا ہے کہ میں تم پر عاشق ہوں۔ اسکا ارادہ ہے کہ آج بعد مغرب یہی  
 اگر تم کو زندہ نہ چھو گئے۔ صاحب علم یہ بات سن کر حیرت میں واپس آیا اور سنا اسکا دلش کی حضرت  
 نے فرمایا کہ اچھا اس صورت سے کہ دو کراپ جاؤ اور جب چاہے کہ کرو۔ وہ صورت چلی گئی اور  
 بعد مغرب طالب علم یہاں آکر اس نے گنگا کا صفائی سے لے کر ایک لٹا کر اس کے دوا۔ وہ اچھا ہو گیا  
 وہ صورت بے حس ہو گئی اور اسکا دل اسی طرح سے اس میں کہ نظم ہو گیا شاید جانیر ہو۔ اس کے بعد  
 چل گئی۔ بدتر میں، بعد کے بعد یہ وہی کیا اور طالب علم کا لگا کھانا حضرت مولانا صاحب نے اس  
 کو دیا کہ نہ اور داندہ راہ کے اسے، پھر وہ صورت کی اور خوش ہو کر بیان کیا کہ دل کی آہ کے بعد

اس میں کاسرگت گیا، طالب علم نے یہ حال حضرت کے دہریو بیان کیا، اپنے اس کی کھت دست  
 پر گشت اشرف سے کہی تھیں پھر انوشی بند کردی اور فرمایا اس صورت کے سامنے جا کر کھوندو  
 اس نے ایسا ہی کیا اوریت نے کہا میں نے تم کو کچھ تکلیف نہیں دی تھی میں تم کا کچھ خوشی  
 بہت خوش جاتی ہوں۔ تم مصلیٰ بند کرو۔ اس نے مصلیٰ بند کر لی، وہ چل گئی۔  
 ۱۹۴۴ حضرت مولانا صاحب کی ایک لڑکی حالت نزع آید شریفہ فاد خلی فی جہادی  
 و اد خلی جدتی پڑنے لگی، حاضرین کو خوب ہوا اور اس کو نیکر سے اس آیت کے پڑنے  
 کا باعث پرچہ اس نے باقہ اشکار بتایا کہ جو کہ دو آدمی پر سنا ہے جس مولانا صاحب کو  
 اس حال کی اطلاع دی گئی، اپنے فرمایا اس سے کھوان پڑھانے والوں سے جو واقع میں  
 فرقتے ہیں و دریافت کہے کہ کس عمل کے باعث خداوند تعالیٰ نے اس کو جنت المظاہر  
 چنانچہ اسے استفسار و تکی نے جواب دیا، یہ کہتے ہیں کہ ایک درجہ ہزار سے بہت نہ وغیرہ  
 کرایا تھا کہ اس کو آگ پر گرم کیا اس میں سے ایک درجہ برآمد ہوا۔ وہ درجہ تو نے ملک  
 و زمین زرخیز کر دیا و اس دوا خود معرفت نہیں کیا۔ وراثت اور ماتہ تیری خداوند تعالیٰ  
 کو بہت لگتی اور اس کے عوض میں ہمیشہ المظاہر لائے۔

### یادداشت

۱۵۰ مشورہ فرم فرما صاحب پور دہلی نے کہا کہ میں حکم کر رہا ہوں  
 اس میں جانا ہوں، حضرت مولانا نے حال راستہ کا مفصل بیان فرمایا شریف  
 کیا، فرما صاحب نے سب حال اگرچہ میں کچھ لیا کسی مقام پر اپنا علیحدہ حضرت مولانا  
 صاحب نے چند خدمت اور ایک چاہ فرمایا تھا۔ فرما صاحب پور دہلی نے چاہ دھکا اور گوی  
 سے پھر انہوں نے ناراضیت بیان کی۔ نظام واپس صاحب موصوف اس جگہ قیام پذیر  
 ہوئے اور وضع کے قریب ایک آشنہ اس سے ہو کر رافت کیا انہوں نے چاہ لٹلا کر دیا  
 زمین میں دب گیا ہے، صاحب اس مقام کو کھنڈ کر دیکھا تو واقعی چاہ تھا، جب صاحب  
 دہلی آئے اور جناب مولانا صاحب کے پاس حاضر ہوئے تو صاحب نے عرض کیا جو راستہ میں آپ  
 نے مقام وراثت لٹلائے تھے سب پاسے لیکن چاہ نہ لٹلا حضرت نے فرمایا چاہ وہاں ضرور  
 ہے مٹی میں دب گیا ہوگا۔ پھر صاحب نے مفصل حال بیان کیا۔

ابن ایک روز حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ عرضیاب میں کچھ کوٹا لٹھ مڑا کر شمع مڑائی  
فارسی و ہند کی بات سے اب بھی دیکھ کر ہنر یا دہو گئے۔ پھر آپ نے ایک رات ایک اور صاحب رسول  
لانات کی شان میں تعریف فرمائی تھی۔

ریاضی : یا صاحب الجمال ریاضیہ البشر  
لا یکنی انشاء کما کان عقله

۵۲: روایت ہے کہ ایک اُمیر زادہ اپنے بے آپ کے پاس آیا عربی و فارسی میں دست  
کام کا تھا۔ صاحبِ حرمان صاحبِ جہان محمد بن علی و خاندانِ عباسی نے اسے کسے کتے  
ہی طرح کبیر سے کال کا جواب دینے پر تھے کیا کو اس نے ایک شعر پڑھا  
کے گھنٹ کے لیے اٹھنے لگی دست کوں بڑا رنگ دین و آں باوی سہامست  
اور کہ اس شعر سے جلدی بڑی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ظاہر ہوئی کہ کوفہ امانت پر ہیں اور  
انکے نبی زارِ خاک عزت و کافرانہ اپنے اسی وقت انکے جواب میں شعر پڑھا  
گنجش کس زانِ جنت قوی باشد  
عجب بر سر آب و کمر در بامست  
فرمایا اب تمہارا ہے کہ عزت میں علیہ السلام عالمِ اہلسنہ کے صاحب کے ہیں اور ہمارے ہے شہنا  
حضرت محمد مصطفیٰ علیہ السلام جو عزتِ انبیا و مرسلین میں ہر شے کے ہیں کہ وہ اگر تیرے  
مقرر رسول کو جواب کہ جو کہ عزتِ انبیا و مرسلین میں ہر شے کے ہیں کہ وہ اگر تیرے

(۱۲۴) روایت ہے کہ رمضان شریف میں حضرت شاہ غلام علی صاحب قادری نقشبندی رحمہ اللہ نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا کہ حضرت شب کہہ کر کہتے ہیں کہ میں نے یاسوسی شب، ایک شخص نے کہہ کر شاگردوں میں سے عرض کیا یاسوسی شب کی کوئیں طرفی شب؟ ایک روایت یہ بھی ہے کہ شب قدر تمام سال میں اور شب کا اصل شاہ صاحب موصوف نے شب قدر امی شب باقی اور دوسرے دن کو کہہ کر لاکھ بٹے آئے۔

میں کھانسی کو دکھا دیتی تھی اور اس نے ایک بار کئی جگہ سے حضرت کی معرفت ثبوت کا اور سر سے لیا تھا وہ جانتی ہو، اس عالم نے کہا کہ میں اس کی شکایت کو حضرت نے فرمایا ہے یہ بات ہے کہ حضرت کا اشارہ رضی اللہ عنہ کے مطلق ہونے میں کیا ہے، یہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلے سے مبارک مژدوں میں، اس عالم نے سخت ہی اپنی تہذیب اور اخلاق سے توبہ کی اور رضی ہو گیا۔

(۵۵) ایک قصہ نے حضرت کی خدمت میں حاتم بنو کر کیا جناب آپ ہر شخص کے کوڑا ب دیتے ہیں میرے سوال کا جواب بھی عنایت ہو آپ نے فرمایا کہ کیا ہے اس نے کہا کم رنگ گویا جاننے میں کیسے ہیں اور اس موسم کے سوا دوسرے موسم میں بھی خواہش نہیں ہوتی اس کا کیا سبب ہے آپ نے فرمایا اس کے دو سبب ہیں ایک تو تین اور ہیں سب کے معلوم ہے وہ یہ کہ گویا مثل اور بازی کے میں جیسے پیچھے دوڑنے لگے وہ جو کہ کھان میں پیچھے کیسے جائیں ان کے لیے تو یہ اندیش کی ضرورت ہے اور میدان میں دوڑنے ہر شخص کے موسم میں کیلنا اور ہر ہے اور دوسرے ایک سبب اور یہ کہ وہ جس معلوم نہیں ہیں معلوم ہے اس نے عرف کا رفاہی فرمایا گئی کیسے ہے مقصود نشان کا انرا ہے جو شہر کے چنے ہر وقت ہے اور خدمت کا اجنا انما عرفن سے تعلق رکھتا ہے اور انما عرفن کہا جائے میں کوڑا ہے کہ میں کوڑا دوا میں جس سے تعلق رکھتا ہے

[illegible]



(۵۷) ایک گھر میں شاہ صاحب سے سوال کیا یہ کب لوگ کہتے ہیں کہ کوئی چیز نہیں جو ہمارے قرآن میں نہ ہو یہ بات قیاس ہے حضرت نے فرمایا اہل قیاس اس گھر میں نہ آئے گا بلکہ کیا کہہ سکتے ہیں آپ نے فرمایا تا ناؤ دینا پڑے گا کیا کہنا تا یہ کسی سے کہنا اس پر آپ نے ایک آیت پڑھ کر دم کر دیا وہ سوا ہو گیا تب اس نے گھر میں سے کچھ لے کر دوسرا شخص پر پڑھ کر سوا بنا دے حضرت نے فرمایا قرآن شریف کی تاثیر میں کوئی فرق نہیں رہا فرق کا فرق ہے۔

(۵۸) ایک شیعوں کا قافلہ رنداز لباس سے دہلی میں آیا شیعوں نے اس کی بہت آؤ جگت کی اور میں نے بڑے کلمہ علی ہی دی کہ کسی طرح شاہ عبدالعزیز صاحب کو نہ کر دو۔ انہوں نے غصہ و شامہ سے کہہ کر ہمارا تکبیریں دم کر دیے۔ اس نے کہا میں بھی اسی راہ سے آیا ہوں چاروں دریکہ دھنسا ہوا حضرت کا بغیر زمانہ متعارف کیا گیا کہ کمال ہے آپ جواب دینے فرمایا گو کیا مطلب ہے اس نے کہا یہ زبرد سے کہہ نہ رہے شیعوں کا حق ہے یا شیعوں کا جس سے پوچھتا ہوں وہ اپنے ہی دلائل بیان کرنا تب گری ہوئی میں نے آٹا آٹا اس نور سے بیان فرماتے کہیں سمجھ جاؤں۔ آپ نے فرمایا تو دست آسان بات ہے میں سمجھا تا کوئی مشکل بات ہے پچھتے ہوں گے۔ اس نے کہا حضرت یہ بڑی مشکل بات ہے کہہ شخص دلائل علی بیان کرنا ہے اور میں نے علم آدمی کو نہیں سکھائی کوئی بات بکرے گا تو دیکھ میں آجائے۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ایسا ہی ہو گا لیکن تم یہ تو اذکار کس قدر استغادر رکھتے ہو میں نے کہا جو بات حجت آپ کرتے ہیں میں بخیر سمجھ سکتا ہوں مگر اس کے خیال میں یہ بات علی کو کوئی بات نہیں ہے میں کہتا ہوں میں علی خدا ہی سے گرفت کروں شاہ صاحب نے کہا تم تو جسے شوقین ہو کہنے لگے کہ میں نے دلتے ہوں اس نے کسی جگہ کا نام لیا۔ فرمایا یہ تو کوئی مغربی تم کہتے ہو وہی کے رنگ تو میں خوب جانتے ہوں کہ یاد سے کہہ سکے۔ اس نے کہا یہ تو ظاہر ہے کہ اپنے علم کے ترک دوسرے علم والوں کی نسبت زیادہ شامہ ہوئے ہیں۔ اور ہم علم ہونے کے بہت سے اسباب ہیں۔ پھر فرمایا میں بس دلتے ہیں زیادہ جانتے ہیں یا دوسری ہستی دلتے اس نے کہا کہ میں ہی ہستی دلتے ہوں فرمایا اس تک دلتے زیادہ واقف ہیں یا دوسرے ملک دلتے اس نے

کہ کہ اس تک دلتے بہ حال زیادہ واقف ہیں۔ اس وقت آپ نے فرمایا کہ جب ایسی بات ہے کہ سمجھتا ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مکہ معظمہ میں ہوئی اور آپ نے وہاں سے مدینہ منورہ کو ہجرت کی اور کس ملک میں اکثر سفر کا اتفاق نہ ہوا۔ اب کہ اور مدینہ میں جا کر دریافت کرو کہ حضرت کا مدینہ میں کس کے مطابق تھا یا شیعوں کے وہ اس پر کب بخیر جواب دے سوائے کیا وہ کہ خصوصیت ہے جس سے ان میں اور اہل تشیع میں فرق ہو؟ عرب کی ہجرت تو شاہ صاحب نے کہ جو فرق ممانات ہی سے ہو تو اسے معزز کہتے ہیں اور جو اس کے برعکس صادق سے ہو تو اسے کراست کہتے ہیں۔ تم تو کھوں کھوں پیر سے بیان کرتے ہو غلو کرنا حضرت سید عبدالعزیز رضوی اور سلطان نظام الاولیاء وغیرہ شیعوں سے سنا ہے یا بغیر علی ہی اور باقر و امام وغیرہ شیعوں سے ہے میں کہیں غلو نہیں کیا پھر فرمایا کہ اگر یہ تو کوئی چیز ہیں ملک اسے تو بے اہل ایمان واجب وغیرہ کہیں کہہ کر کہے کہ آئے ہو کہ میرا بھی اصحابی ہے اور قرابت دلتے ہیں ہیں۔ فرمایا انہیں معتبر سمجھا ہے یا جاننا کہ اگر ان کا حق جانتا تو سپرد بھی کیوں کرتا اس وقت آپ نے فرمایا کہ حضرت علی صلی اللہ علیہ وسلم کو چھ چوڑوں سے فرق شریف بہت ملتا تھا۔ چنانچہ جلت کے وقت فرمایا کہ میں تم میں آل اور کلام الہی جو کوئی ہوں۔ اب کوئی قرآن شریف شیعوں کے بیٹھنے ہے یا شیعوں کے۔ یہ بھی میں نہ سکوت کہہ پھر فرمایا کسی شخص کو کسی سبب سے کہتا ہے تو وہ ہرگز اس کی متابعت نہ کرے خواہ ظاہری یا باطنی ہو یا باطنی ہی۔ اب ہم کو کوئی حق کی صورت اور وضع حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روش پر مضمون ہوئی ہے یا باطنی یا باطنی کلام حضرت نے ایسے بہت سے نقل فرمایا کہ اس سے سونے سکوت کے اور نہ کہ میں بڑا دانشور علم۔

(۵۹) ایک مولوی برصاحب تھوٹن دہلی دوسرے مولوی بھٹن صاحب تھوٹن لاہور خیال ان ضلع سہا پور یا بدولت آباد میں رہے کہ گھر میں نہ تھے لیکن بہ بکرت صحت جناب مولانا صاحب اپنے فاضل تھے۔ جواب دہ کہ اہل خانہ صاحب کہتے ہیں کہ میں نے وہاں کو دیکھا ہے اور وہاں ہی مسئلہ مولوی برصاحب جو کہنے کو دہلا فرماتے تو وہ فرماتے کہ اچھا کہ برصاحب کلام علی سے ایک مکرر ذکر کرتا تو مولوی صاحب اس کا بیان کرتا نہ دیکھا اس



































قُلْنَا لَنْ يَأْتِيَنَّكَ الْيَوْمَ بِالْفُؤَادِ يَاسِرُ لَمْ يَأْتِ بِهَا رِيًّا مُسْتَوْدَعًا  
يَا قَتَارُ يَا حُلَيْدُ الْبَطْنِ يَا مَنْ لَا يُعِيرُكَ قَوْمًا بِرَأْفَةٍ وَلَا يُعْطِيكَ عَلَيْهِمْ  
هَلَاكَ الْمُتَكَبِّرُونَ مِنَ الْمُلُوكِ الْإِسْرَافُ أَنْ تَعْلَمَ كَيْدُ مَنْ كَانَ فِي سَعْدِ  
وَمَنْ عَمِلَ فِي عَائِدَةِ الْيَوْمِ وَهَلْ مِنْ سَعْدِي مَا قَعَدَ بِهَا وَمَنْ نَصَبَ لِي  
شَيْئًا لَعَنَّا أَوْ جَعَلَهُ يَاسِرُ يَاسِرُ قَاتِلُهَا وَمَصَادُهَا إِلَيْهَا أَيْدِي الدُّنْيَا  
أَلْهَمَ بِحَقِّ كَيْدِ مَنْ لَعَنَّا الْعَدُوَّ وَكَفَّ عَنْهُمْ جَعَلَهُمْ بِكُلِّ شَيْءٍ حَكِيمًا  
سَلَّمَ عَلَيْهِمْ عَاجِلَ الْبَقَاءِ فِي الْيَوْمِ وَأَعَادَ لَهُمْ بَنِي دَعَا لَهُمْ أَلْهَمَ قَوْمًا  
جَعَلَهُمْ أَلْهَمَ قَوْمًا عَدُوًّا لَهُمْ قَوْمًا عَدُوًّا لَهُمْ جَعَلَ الدَّائِرَةَ  
عَلَيْهِمْ أَلْهَمَ أَرْسِلَ الْعَدُوَّ ابْنَ الْفُؤَادِ أَلْهَمَ أَعْرِضْ عَنْكَ دَائِرَةَ  
الْجَلْدِ وَاسْلُبْهُمْ مَدَدَ الْإِسْهَالِ وَقُلْ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْسِلْهُمْ عَلَى كُفْرِهِمْ  
لَا تَجْلِسْهُمْ إِلَّا مَالِ أَلْهَمَ مَدْرُفَهُمْ كُلَّ مَدْرُفٍ مَرَاتِمُهُمْ إِنْصَارَ الْإِسْهَالُ  
وَرُسُلُكَ وَأَوْلِيَاءُكَ أَلْهَمَ أَتَجِدُكَ أَيْدِيَهُمْ أَيْدِيَهُمْ عَلَى الْعَدُوِّ  
أَلْهَمَ لَا تَكُنْ لِي الْإِسْرَافُ أَلْهَمَ لَا تَكُنْ لِي الْإِسْرَافُ أَلْهَمَ لَا تَكُنْ لِي الْإِسْرَافُ  
سَلَّمَ عَلَيْهِمْ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ  
جَعَلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُمْ أَلْهَمَ تَكُنْ لِي الْإِسْرَافُ أَلْهَمَ تَكُنْ لِي الْإِسْرَافُ  
أَلْهَمَ أَفْهَمَ لَا مَلَأَ الْإِسْرَافُ وَكَوْنُ الْإِسْرَافُ يَاسِرُ يَاسِرُ يَاسِرُ يَاسِرُ  
لِي قَوْمِي يَا مَنْ تَعَزَّزَ بَيْنَهُمْ لِي الْإِسْرَافُ يَاسِرُ يَاسِرُ يَاسِرُ يَاسِرُ  
يَا مَنْ كَسَفَ الْعُشْرَ عَنْ الْيَوْمِ يَاسِرُ يَاسِرُ يَاسِرُ يَاسِرُ يَاسِرُ يَاسِرُ  
يُؤْنَسُ بِمَا صَحَّى لَسْنَا لَكَ بِأَسْرَارٍ وَهَلْ لَكَ الدُّعَا تَلْهَمَ يَا مَنْ  
أَنْ تَعْقِلَ مَا يَمُومُ دَعَاكَ وَأَنْ تَعْقِلَ مَا تَلْهَمُكَ أَلْهَمَ لَكَ دَعَاكَ  
وَعَدْتُ لَكَ يَاسِرُ يَاسِرُ يَاسِرُ يَاسِرُ يَاسِرُ يَاسِرُ يَاسِرُ يَاسِرُ  
الْعَالَمِينَ الْإِسْرَافُ أَلْهَمَ لَكَ دَعَاكَ يَاسِرُ يَاسِرُ يَاسِرُ يَاسِرُ  
الْإِسْرَافُ ابْنِ الْإِسْرَافُ الْإِسْرَافُ الْإِسْرَافُ الْإِسْرَافُ الْإِسْرَافُ

عَارَ الْإِسْرَافُ الْإِسْرَافُ الْإِسْرَافُ الْإِسْرَافُ الْإِسْرَافُ الْإِسْرَافُ  
وَكُنْ يَا مَنْ تَكُنْ يَا مَنْ تَكُنْ يَا مَنْ تَكُنْ يَا مَنْ تَكُنْ  
وَلَا تَكُنْ إِلَّا يَا مَنْ تَكُنْ يَا مَنْ تَكُنْ يَا مَنْ تَكُنْ  
كَأَنَّ الْإِسْرَافُ الْإِسْرَافُ الْإِسْرَافُ الْإِسْرَافُ الْإِسْرَافُ  
الْإِسْرَافُ الْإِسْرَافُ

### آيت شريفه ك جدول به

١٢٩	١٥٤	١٥٠
١٦٨	١٥٠	١٥٠
١٥٣	١٢٧	١٥١

شَيْئًا	الله	وَقَوْمًا	الْوَكِيل
الله	وَقَوْمًا	الْوَكِيل	حَسْبُنَا
وَقَوْمًا	الْوَكِيل	حَسْبُنَا	الله
الْوَكِيل	حَسْبُنَا	الله	وَقَوْمًا



## عملیات مجربہ خاندان عزیزی

حضرت مولانا شاہ عبد الرحیم شاہ ولی اللہ شاہ اہل اللہ شاہ  
عبد العزیز شاہ فیض الدین شاہ عبد القادر رحمۃ اللہ علیہ  
کی مجرب دعاؤں، نمازوں، اسم ذات، عملیات، نقوش جات  
سورہ تسنیم، سورہ مزمل اور دعائے حزب البحر کی نزاکہ کی  
ترکیب و دیگر ادویہ مفید کا نایاب ذخیرہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوکَ الْخَیْرَ وَ اَتَقَلِّبُکَ الْاَسْلَامَ عَلٰی نَبِیِّکَ  
اَنْتَ کَرِیْمٌ وَّ اَلِیٌّ وَاَصْحَابِیْمْ اَهْلُ الْاَنْبِیَآءِ الْمُرْسَلِیْنَ  
اما بعد - سید احمد ولی اللہی عفی عنہ مولوی معز الدین مرحوم  
میرہ حضرت تاج العارفین زید الدار عین باہر شریعت و طریقت و فیوض عالمین  
مولانا شاہ فیض الدین محدث و جلی رتہ شاہ علیہ عرض کرتے ہیں کہ یہ دعا  
حضرت مولانا شاہ عبد الرحیم صاحب دینی نعمت حضرت شاہ ولی اللہ صاحب شاہ الفکر  
صاحب و شاہ فیض الدین صاحب شاہ عبد القادر صاحب رتہ شاہ علیہم اجمعین نے  
جزو رحمت الوعایت مندر کتب عالمین و نماز و اسم ذات و عملیات و نقوش جات و غیرہ

قرآن پڑھیں اور میں عملیات اس وقت تک سونپ بیٹھ چلا آئے ہیں۔ ان کو ایک جگہ پر  
کر کے رکھ کر صورت میں چھاپ دیتے ہیں تاکہ علوم لوگ گشت قسمت کے کسی بد وقت یا  
نامنق و فاجوہ کا انداز سے نفوت شریعت خال، تقویہ گاہ جو بعض نادانوں میں معمول ہوتا  
ہے اور ریاضت کر کے اپنی صحت و ضرورت کے وقت یوں و غیرہ کی بیماریوں میں کرتے  
ہیں اس سے نہیں اور اس کو اپنا معمول بہ قرار دیں کہ کثیر درگاہ دینی مستندین و شایخ  
شرعیہ میں رتہ اللہ تعالیٰ نے عملیات و تقویہ ذات و اور دیگر شریعت کے موافق ہیں معمول  
نکھتے اور ان کو عیب مزید صفت و سبب کمال برکات و ذریعہ حصول جملہ طالب  
و معاملات کا صحابہ و اہل بیت بالاتفاق ثابت ہے کہ حضرت ولی نعمت مولانا شاہ ولی  
اللہ صاحب دیگر بزرگان خاندان رحمۃ اللہ علیہ سے جو اعمال و غیرہ قرار فرماتے ہیں وہ  
شریعت کے خلاف نہیں ہیں بلکہ تقسیمات نظام اور مہنہ سوں کے لئے کئے گئے ہیں ان کی  
نسبت حضرت مولانا شاہ عبد العزیز نے قرار فرمادیا ہے کہ لوگ آداب سے نہیں  
اور ان کی اس مسئلہ چاہیں تو اسم ذات، آیات و دعوات کا تقویہ اور ہند سوں کے بلور  
چال شرط کی کہ کہ دینا صحت سے اور شافعی کی قسم سے ہے اور کرنے والے کو توفیق  
اور دعویٰ کا ہے جو عیب فرماتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیو الناس میں  
ینفع الناس اور دعویات و غیرہ آیات یا اسم ذات سے کئے جاتے ہیں وہ حق  
ہیں کہ کہ میں ان میں عرضی اللہ عنہ توفیق کہ کریم جس کے لئے میں اللہ تعالیٰ سے التماس  
الست بھی معلوم ہو کہ کہ کتنا توفیق کا اور کتنا میرا دلایا یا زہر یا دینا جائز ہے اور  
صحت پر کرنے اور دعا قبول ہونے کے واسطے کوئی نادر صفت یا کسی اسم ذات کا درکار  
یا کسی صورت یا اہمیت کا نام یا کہ میں کرنا میں نسبت ہے کہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا ہے اسے بندہ اللہ تعالیٰ کے کم کلام ہے کہ تم ہمیشہ اللہ تبارک و تعالیٰ  
کی بنیاد میں مستول رہو کہ میں نہیں کوئی چیز بزرگ تر عبادت تبارک و تعالیٰ میں دعا  
سے و حق خداوند تعالیٰ کو اپنے دل و زبان و کار و نیت سے اللہ سے اور دعا کرنے کے سبب  
سے دعا کرنے والی ہیں درگاہ دینی میں حکم و مقرر ہو جاتا ہے اور اس طریقہ واسطے دعا کرتے









کون سا دُرُندی واپس ماہر و غیرہ کے عثمانیوں کی ضحیف سے روایت کیا ہے۔

## نماز میں مشکلات

[illegible]

دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد متروکہ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رَسُوْلِكَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى اٰلِهِ  
 وَآلِ الْاَوَّالِ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نَحْمَدُ - جو بھی رکعت میں الحمد شریف  
 سویرے پہلے اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رَسُوْلِكَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى اٰلِهِ  
 وَآلِ الْاَوَّالِ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نَحْمَدُ پڑھے اور اپنی عبادت خداوند تعالیٰ سے  
 ہے اِنَّ اَشَدَّ اَمْرِىْ بِكَ جُورِ جَبْر اورد مذکور ہے کوئی مشکل ایسی نہیں جو عمل نہ کرے اور  
 حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے ارشاد کیا ہے کہ یہ چاروں آئین اسلام اعظم ہیں کہ ان  
 کے واسطے سے کوئی کسب کا ہے۔

عمل نماز قضاے حاجات

**عمل نماز قضا کے احکامات** | دوسرے قضا کے احکامات کے بعد ہمیں ہی سہی نماز کا فیصلہ اور مجرب ہے اور وضو اور شستن وغیرہ اللہ عظیم کا اس پر عمل ہے، بعد از وضو اور کھڑک نماز داخل پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف ایک بار اور دوسرے اقلعش ستوا بار اور دوسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ ستوا بار اور اقلعش ایک بار پھر سلام کہے اور دوسرے استغفار پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ عَلَّمَ الرِّبَّیْنَ الْقُتُبَ وَالْکُتُبَ وَالْاَنْبِیَآءَ الْاَوَّلَیْنَ اَوَّلُوهُمُ الْاَمَّةُ صَلَّی عَلَی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ الْاَیُّوْمَ وَالْاَمَّ وَالسَّاعَةِ پھر دوسرے دوسرے ساتھیوں کو دعا دے اور دعا کہہ کر تیار کیا، پھر حضور دلت سے حاجت چاہے اور دوسری شب کو بعد از نماز ہونے کے سر پہ رکڑے کہ اے اللہ میں نے اس میں سے دیکھ کر لوگوں میں اس کو ترجیح دیا ہے اور میں اس کو دعا دے رہا ہوں کہ اسے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ

عمل نمازیست قاطع

**عمل نماز وسجۃ قاطع** (مکمل و مفید کتاب)

اس عمل پر ہر زمان میں کیا جاتا ہے اور تاشی میں سبقت لاتی ہے۔ اس کے بعد کہوے میں کچھ شک و شبہ نہیں

کیلیت اس کی ہے کہ شیب بعد کو شایان نماز کے بعد وضو میں دو رکعت نماز پڑھے۔ اس حاجت کی نیت سے پڑھا جاتا ہے۔ پہلی رکعت میں الحمد للہ کے بعد سورۃ الفاتحہ پڑھ کر سورۃ بقرہ سے آیت تک پڑھے۔ اور دوبارہ الحمد للہ پڑھ کر سورۃ بقرہ سے آیت تک پڑھے۔ **وَقُلْ عَنِّي آلِهَتٌ غَيْرُ اللَّهِ فَاسْتَكْبَرُوا** اور پھر میں ہمارے پھر دوسری رکعت میں الحمد للہ کے بعد **وَقُلْ جَنَّتُمْ قُلُوبُكُم مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ** پڑھ کر سورۃ بقرہ سے آیت تک پڑھے۔ پھر نماز ختم کرنے کے بعد توبہ پڑھے اور دو رکعت پڑھے۔

**اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ وَ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی** اس کے بعد دعا مانگے اور ذکر کر کہ اپنی حاجت چاہے۔ **اِنَّكَ اَشَدُّ غَفْرًا قَبُولًا** ہوگی مگر یہ اس میں اور اس کی حاجت میں بعد از شریفین ہونے میں غریب ہے خواہ آپ اس عمل کو کرے یا دوسرے سے کرائے۔

عمل نماز پلا کی دشمن

عمل نماز ہلائی دشمن

دشمن کی ہلاکت کے واسطے شبہ ہرارشہ کے کوسل کرنے اور اپنے کپڑے پہنے۔ اگر یا لوہان درخشن رکھے اور ترائی میں دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد للہ پڑھے بعد سورۃ الفتح تک کہتے ہیں۔

اٹھائیس مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد للہ پڑھے بعد سورۃ الفتح تک کہتے ہیں۔

انھیں مرتبہ پڑھے۔ سلام کے بعد سورۃ الفاتحہ پڑھے۔ جب اس مقام پر پہنچے

حَدِّثُوا نَحْنُ نَحْمَدُكَ اللَّهُمَّ فَتَسْتَوْفُوا دشمن کی صورت کو خیال میں لاوے۔ جب

پورے کتاویں وغیرہ پڑھ کر پہنچے تو کہہ دیں: ماحمہ اور چند مرتبہ پڑھا پڑھے۔

سَلِّطْ وَقَدْ نَجَّيْتَهُ وَأَذْرَ الْيَمِينَ فِي الْحَمْرِ وَتَوَلَّوْهُ فَقَطَّعَ دِرَ الْكُفْرَ

اَللّٰهُمَّ عَلِّمُوْا اَلْعَبْدَ الْوَلِيَّوْتِ الْعَالِيُوْنَ اَنْشَارَ اَنْسِ كِ حَاجَتِ بَرَاءَتِ كِ۔ اور

اہل ایمان سے بھی بہت تاکید کی ہے ہر روز ہر شہ پہنچتے وقت کے عمل میں

لاوے درخو و ہلاکت میں پڑھاوے گا۔





کے سواۃ سابقین کا سات مرتبہ پڑھنا ایسا ہے۔ بعد پڑھنے کے عاجزی سے کہنے خدا ونا  
 مجھ کو میرے خواب میں وہ چیز دکھائے اور میرے اس حال میں نکاحی اور کفالت کی  
 کہیں اپنی دعا قبول ہونے کا مال معلوم کر لیں اور اس کام کے سر انجام دینے کی تہنیر  
 میرے دل میں ڈالیں جسے تو فرماتا ہے العزیز اسی رات کو معلوم ہو جائیگا۔ اور میں تو  
 دو سری رات کو کل کر کے سوئے۔ اگر مطلب حاصل ہو تو الحمد للہ اور میں تو اسی طرح تیسوی  
 رات کو بھی کرے۔ ساتویں رات تک ہذا۔ اللہ العزیز رحمان کامل جائے گا اور ساتویں رات  
 سے آگے پڑھے گا خیر لائق استغفار سے سب آسان ہیں کہ بدھ اور عجولت اور بعد کی رات کو  
 بلا رونا زوش کے بعد سب کاموں سے فارغ ہو کر تیسویہ اللہ العزیز الرحیم میں سو  
 مرتبہ پڑھا کر سورہ اللہ شریف سورہ شریف پڑھے اور اپنے مزار اور منبر پر دم کرے  
 اور دعا دے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ ان ہر میں جو ہوئے والا ہے وہ مجھ کو خواب میں یا غفلت  
 میں کسی یا تو دینے والے کی آواز سے معلوم کر دے اس کے بعد یہ دو شرطیں ایک سو مرتبہ  
 پڑھے **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمْ** ..... انشاء اللہ العزیز رحمان  
 شعبوں میں مقصد حاصل ہوئے گا۔

**نوروز نام پڑھنے کی ترکیب** حاصل کو چاہئے کہ اس تہوار کو دعا کی ناکو  
 نام ہمیشہ پڑھنا ہے۔ ان کا دور رکھے کیونکہ اس  
 صل اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ ان کا دور رکھے والا برکت میں داخل ہوگا۔

اور تمام اہل تسکیر و اہل دعوت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں  
 میں سے جو کام بہت ڈر کرے اور بہت اس کا دور رکھے تو اس کی تاثیر پڑھنے والوں میں  
 یا اس کام میں کہ جس کی نسبت سے پڑھنے سے تصور کرتے ہیں مثلاً اگر عزت و جاه کے حاصل کرنے  
 کی غرض سے عیادت و عذر و غیرہ و شکر و دعا و غیرہ و شکر و دعا و غیرہ و شکر و دعا و غیرہ  
 وغیرہ کو انہیں معنی میں ہیں بہت ڈر کرے تو صاحب دعوت و شوکت ہوئے اگر واسطے  
 مقصدی دشمن کے شرافت و شہرت و تکرار و تکرار و غیرہ جو کہ انہیں معنی میں ہیں پڑھے  
 تو ان کے دشمن مقصود اور ہر جن اور اگر کفالت کی غرض سے واسطے رزاقی و خالق ہونے معنی

وغیرہ پڑھے تو رزق میں زیادہ وسعت ہووے گا ہذا القیاس ہے جس کسی مطلب کے لیے جو  
 کوئی ان ناموں میں سے اپنے مطلب کے موافق پڑھے گا تو اس کا مطلب حاصل ہو جائیگا  
 پس حاصل کو چاہئے کہ حکم پڑھ کر **وَاَسْتَغْفِرُكَ** اللہ العزیز رحمان کے پاس  
 رزق تلاش کرے اس کام کے لیے ایسے ہی اور میں مغفول ہو کر جس سے توجہ الی اللہ میں فرق  
 نہ کرے بلکہ زیادہ ہو جس سمیت ہی ہری اور سلف معاش کے لیے ہوں مناسب ہے  
 کر یا کر تیسویہ یا دعا پڑھا یا دعا اللہ تعالیٰ کو ایک ہزار چھیانوے بار پڑھے اور ایسے ہی  
 یا تیسویہ ایک ہزار ساٹھ بار اور یا تیسویہ چھ ہزار سو مرتبہ اور یا تیسویہ تین سو بار  
 اور یا کافی ایک سو بار بار اور یا تیسویہ ایک ہزار ایک سو بار پڑھا کر تیسویہ اور وہ  
 رکے یہ عمل مجرب ہے اور آزمودہ ہے۔

**عمل فراغت رزق** فراغت رزق کے واسطے یہ عمل اچھا ہے کہ ہر روز چار رکعت  
 نقل پڑھے پھر میں یہ ہمارا ایک سو مرتبہ یا دعا پڑھے  
 اور اگر فرصت نہ ہو تو صرف یہ اس ہی دفعہ پڑھے مگر تاخیر نہ کرے اور جس کی غارتگی ہو  
 یا تیسویہ ایک ہزار ایک سو مرتبہ پڑھے۔ اگر فرصت نہ ہو تو سو مرتبہ پڑھے عطا کے عاجزی و  
 ہائلی کے واسطے مفید ہے۔

**یا عزیز پڑھنے کی ترکیب** حاصل کو چاہئے کہ یا عزیز کا کتنا کس مرتبہ یا چاہیے اسے  
 اور پڑھ کر ہر روز صبح کو اپنے منہ پر رکھے کہ کیونکہ  
 عطا کردہ دولت پیشے پر واسطہ ہے نظیر یہ اور میں وقت کو صاحب حکومت کے پاس جا نا ہو تو  
 یا کام میں اللہ سے مجرب ہے اور اگر اس کام کو جاننا کی گوفی میں چھٹا گیند میں جاننا کا ہو اور  
 مجوس بنی ہری دولت کر شہر میں ہو اور قریب شہر میں ہوتا ہے میں مذکور ہاں قوم سے

ع	ز	ی	ا
ز	ی	ا	ع
ا	ع	ز	ی
ی	ا	ع	ز









مستحق کا قدر رکھے اور اس پر دم کرے اور توبہ کو اپنے پاس رکھے اسی طرح ہر پوزیشن یا توبہ رکھے اور یہ صلا توبہ دنیا میں ڈالتا ہے اور توبہ مذکورہ اپنے پاس یا ایک میں صلا وغیرہ سے ہوا کر نہایت حفاظت سے رکھے اور محض ایک ہیگ یا پانچ سو خاتم اور گناہ کے گشت سے پرہیز کرے اس عمل کے بعد جس ضرورت اور حاجت کے واسطے کا غذا یا ہرن کی جملی پر مشغول و زعفران و گلاب سے یا صرف سیاہی سے لکھ کر کام میں لائے کھا انشاء اللہ تعالیٰ ضرور غیب ہوگا لیکن عامل کو چاہیے کہ عمل کی تاثیر باقی رہنے کے واسطے سورۃ یسین اور آیت کریمہ کا رتقہ مذکورہ سے ہمیشہ ورد رکھے اور پڑھنے وقت توفیق مذکورہ ضرور روکے لیا کرے

**عمل عداوت** جن دو خصموں میں ناپا کر محبت ہو اور ان میں عداوت کرنا چاہے تو ہر ایک سے ایک کورہ آخروہ بیچ دھکن کے لیے سے اور کھنکھن کرینے کے لیے ہر ایک سے پڑھے کریم  $\text{سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَنْتَ أَعْلَمُ الْغُیُوبَ}$  پر پڑھے آخروہ میں دو کورہ اور دھکن دے اور اپنے حسب مطلب و عداوت کے یہی اس ترکیب سے سورۃ سلوہ پڑھ لے اور مذکورہ پڑھ چکے تو اس زندہ آخروہ کو حفاظت تمام سے کر اس پر نگہ رکھو وہ دونوں پاس پاس بیٹھے ہوں تو دوسرے یعنی زمین پر دس بار سے انشاء اللہ مفید مطلب ہو۔

**جنتہ دریا فتنہ درو** اگر کوئی چیز چوری ہو گئی ہو اور چرنا معلوم ہو تو وہ شخص آٹنے پور کا پتہ لگاتا سائے میں سے ایک بڑھتی کھڑکی انگلیوں سے پکڑیں اور جن جن پر گناہ ہو گا یا نام اس کا جو جسے چھوئے گا کھڑکی پٹوں پر کھیں اور سورۃ یسین اول سے تلاوت کر لیں گناہ میں سے ایک پڑھیں اس میں اگرچہ دہر کا تو بدھتی پھر نہ گئے گی اور اگر نہ ہو گا تو نہ پھر نہ گئے اور اگر نہ پڑھیں تو ایک ایک کے ہر عمل کے ساتھ جہاں گناہ کر بدھتی اصل چور کے نام پر پھر سے اور پھر مطلع ہو کر تھیں اسکی پھر کھڑکی کا دوسرے انداز سے گناہ کو کھڑکی پر نہ کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَتَقْتُلُ بِئْسَ كَسِيًّا كَسَاكُمُ الْعَمَلُ

**جنتہ وسعت رزق** حاصل کر چاہے کہ وسعت رزق کے واسطے مسجد کے روز سورۃ روزی میں شرکت کے لیے گئے اور ہر روز شکی کا ذکر پھر سورۃ واقعہ ہر مہینوں کے کیونکہ ابن مسعود نے کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جو کوئی پڑھے سورۃ واقعہ ہر شنبہ نہیں پہنچے گا اس کو فاقہ۔

**جنتہ نجات** عامل اپنی نجات اور برکت کیلئے ہر روز سورۃ ملک کا ورد رکھے کیونکہ سورۃ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی اور اسکے ترک کے عذاب کی مانع ہے۔

**جنتہ غنی مطلوب** عامل ہر روز سورۃ اعضاء کا گناہ میں مرتبہ اول اور دوم و سوم و چار کا پانچ کے لیے شریف ترین میں مرتبہ معمول رکھے کیونکہ ایک دفعہ پڑھنے سے ایک نعمت قرآن شریف کا ثواب ہوتا ہے اور اس کا نقش جس حاجت کے واسطے رکھے منق زعفران و گلاب سے لکھا جائے گا مفید ہوگا اور جس مطلب کے واسطے رکھے نقش کی پشت پر وہ مطلب کے اگر تیر کے واسطے رکھے تو یہ عبارت اس کی پشت پر رکھے و لیسو تلاوت میں تلاوت علی سبب تلاوت تلاوت ایمنی طالب و مطلوب کا نام مع والدہ کے نام کے رکھے اور پھر وہ رنگ تجلیہ یا کارا اس پر تیری

۷۲۳	۷۲۷	۷۲۳	۷۲۷
۷۲۳	۷۲۷	۷۲۳	۷۲۷
۷۲۳	۷۲۷	۷۲۳	۷۲۷
۷۲۳	۷۲۷	۷۲۳	۷۲۷

دہنی پڑھے اور پھر دوسرے پڑھنا میں تجلیہ کی تلاوت و شکر کرے واسطے تیر کے کھڑکی چودہ توفیق ہے حاصل کو چاہے شکر تیر کی کھڑکی پانچ وقت زعفران کے پندہ دوسرے کیونکہ یہ نعمت پروردگار سے

۷۲۳	۷۲۷	۷۲۳	۷۲۷
۷۲۳	۷۲۷	۷۲۳	۷۲۷
۷۲۳	۷۲۷	۷۲۳	۷۲۷
۷۲۳	۷۲۷	۷۲۳	۷۲۷

ایک فقرہ ہے اور تمام نقصان پہنچانے والوں سے امن و امان میں رکھتی ہے اور اسکا نقش نظر یہ اور ہر طرح کی حفاظت کے واسطے ہر جہت کے گناہوں اور پڑے کے باز پر دم چاہے کہ کاک پڑے میں رکھے نقش تیر کی کھڑکی ہے





بڑے سے پہلے اور حق پر دس دفعہ دودش مرتبہ پڑھے۔ پھر خداوند تعالیٰ سے نہایت عاجزی و ندامت سے دعا کرے اور واسطے دین و دوسرے کے صحت و دفعہ پڑھے کہ دم کرے  
 انشاء اللہ العزیز تو فوراً آرام پھر جائے گا۔ مگر یہ ہے۔

**دیگر جہتہ دفعہ سوم** اگر کسی بیمار دوسری شب میں اس کے دھیرے کے واسطے یہ عمل بہت آریب اور صحت پر کامیاب کرے تو توبہ میں نکل احوط جرب العقیق اور  
 قُلْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ اور قرآن پاک کی وہ آیتیں جن میں جاہد کا ذکر ہے  
 جبرائیل کی کسی جاتی میں ایک ایک کاغذ رکھے اور پڑھنے کی توجہ لگا کر پڑھا جائے گا یا کسی اور ایسا  
 کاہر یا کسی ایک ایک کاغذ پر کہ تمنا منگا کر اس کی پانی پر توبہ ڈالیں جب عروق  
 پانی میں گھول جائیں تو تھوڑا سا پانی اس مرض کو پڑھیں اور تھوڑے سے ہاتھ پاؤں  
 دھوئیں اور پھر پانی سے غسل دیں مگر پانی زمین پر نہ گرے اور مستعمل پانی زمین میں دفن  
 کریں یہ عمل بہت شکر کے ہفتہ کرنا چاہیے اگر چند دفعہ اس ترکیب سے کیا جائے گا تو خداوند  
 تعالیٰ جاہد کا نکل اُترائی نہیں ہے گا جن آیتوں میں جاہد کا ذکر ہے وہ یہ ہیں۔

فَوَقَّرَ الْحَقُّ وَيَكُنْ مَا كُنُوْا اَيُّهُمْ لَوْ لَقِيْتُمْ لَقُلُوْا اَعْلٰیكَ وَ اَتَقَبَّلُوْا اَعْلٰیكَ  
 وَ اَتَقَبَّلُ اَعْلٰیكَ سَابِغِیْنِ بَيْنَ قَاتِلٍ اَوْ اَمْسَا بَرِّ اَلْعَمَلِ لَوْ لَقِیْتُمْ رَجُلًا مُّؤْمِنًا دَعَا رَجُلًا لِّقَاتِلِ  
 اَلْکُفْرِ اَوَّلَ اَمْسٍ مَّجِیْئُکُمْ بِهٖ اَسْتَعِیْذُ بِاللّٰهِ مِنْکُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِلُّ قَوْمًا  
 اَلْمُؤْمِنُوْنَ وَ یُخَيِّرُ اللّٰهُ الْحَقَّ بَیْنَکُمْ سَابِغِیْنِ وَ لَوْ سَبَّحْتَ الْمَجْرُوْمَ وَ اَمْسَا صَدَقُوا  
 کَلِمَہٗ سَابِغِیْنِ وَ لَا یُؤَدُّ لَکُمُ الشَّیْطَانُ سُبْحٰتًا اَلٰی۔

**جہتہ دفعہ آئیسب** اگر کسی شخص کو جن یا جھوت سے متاثر ہوا  
 جن جھوت اور آئیسب سے نہات کے لیے اس کے مرض میں مبتلا ہو گیا ہو یا جاہد میں  
 جھینس گیا ہو تو اس لیے کہ سوئے کاغذ پر لکھے اور اس کی پشت پر یہ عبارت لکھے کہ یہ لکھو  
 ہو وکلان بن علی یا خدا کریم بوزاری علی بن علی کی جگر دین اور اس کی ہاں کا نام لکھے اور  
 جو دوسری غارت کے دشمنی فرقت سے پہلے اور اس پر پڑھو یا دوسری غارت لکھی ہو پہلے اور  
 یا یہی غارت لکھی فرقت سے اس کو دوش کرے اور واسطے یا داشت کے اس طرف سے یا

لکھے اور ایک کو یہ چار رخ میں پاؤں سے پڑا لیں ڈال کر جلا دے اور غلیظ کی پشت لکھی  
 فرقت کرے اور مرض کی دودش غلیظ کے سامنے پڑ کر کہتا ہے اور غلیظ اس وقت دوش کو  
 کہ جب پہلے دھیرے کو کہے کہ جو جائے اور آمد دقت اصرار کی بند ہو جائے اور غلیظ کسی اونچی چیز  
 پر دوش کی کیا جائے اور دوش میں کی گری لکائی میں پھولی و مملو وغیرہ میں رکھ دے اور غلیظ  
 مرض کے اٹھنے سے پہلے وہ چراغ وغیرہ کو اس میں ڈال دے انشاء اللہ تعالیٰ دس گیارہ  
 دن کے اندھا نکل آرام پھر جائے گا اور جگر کے شر پھر کھل جائے گا نقش درج ذیل ہے۔

بجی اجمرد

۱۲	۱۹	۱۲
۱۲	۱۵	۱۲
۱۸	۱۱	۱۲

تحت یکمیر یا درجہ

**دیگر جہتہ دفعہ آئیسب** اگر کسی شخص کو جن یا جھوت سے متاثر ہوا  
 جن جھوت اور آئیسب سے نہات کے لیے اس کے مرض میں مبتلا ہو گیا ہو یا جاہد میں  
 جھینس گیا ہو تو اس لیے کہ سوئے کاغذ پر لکھے اور اس کی پشت پر یہ عبارت لکھے کہ یہ لکھو  
 ہو وکلان بن علی یا خدا کریم بوزاری علی بن علی کی جگر دین اور اس کی ہاں کا نام لکھے اور  
 جو دوسری غارت کے دشمنی فرقت سے پہلے اور اس پر پڑھو یا دوسری غارت لکھی ہو پہلے اور  
 یا یہی غارت لکھی فرقت سے اس کو دوش کرے اور واسطے یا داشت کے اس طرف سے یا















مَنْ يَأْتِيَهَا الْكَذْرُؤُاْ يَشْفِىْهِ اَوَّلُ شَيْءٍ يَلْقَاهُ مِنْ اَنْفِئِهِ

فاسطی عدم اسقاط کے یہ عمل بھی جتنا ہوا ہے کہا نہیں رہو تاکہ ایک پاکیزہ متن  
میں آئینیں نہ کہ روایت کو ملائے۔ فلاً فیفسد بہذا اقوالہ الخیر و اللہ اعلم بالصواب  
علیہ السلام و اللہ تعالیٰ فی ہذا یسئلوننا الیستہ إلا انما ظہروا۔

[illegible]

میں عورت کے سوا کسی کے بلا کر نہ رہتا ہوں تو میری بیٹی  
فرزند زید کیلئے ان کے لئے ہرن کی جھلی پر زعفران لگا کر ہے اس آیت کو  
کہے اللہ یعلم ما تمیز کل انثی واما تعیننہن لیساموعہا تزداد وکل شیء  
ہذا یجوز واما لہ الغیب واما لہ الکیف واما اس آیت کو کہے یا ذکریا  
انما نبذتک بقاع مریم ثم یمیتک ثم یحییٰک ثم یخلفک ثم یصلیٰ علیک ثم یصلیٰ علیک  
ما لہ فی العزیز ثم یصلیٰ علیک ثم یصلیٰ علیک ثم یصلیٰ علیک

جس عورت کے ہاں لڑکیوں کے سوا کوئی اور نہ ہو تو اس کا متعلق یہ بھی ہے کہ شوہر یا کوئی اور عورت اس کے میٹ پر گولی کیے بغیر اس کو نہ چھو سکتا۔ یہ سزا اور ہر لڑکی میرے لئے ساتھ لڑکیوں کے انشاء اللہ العزیز کو یاد رکھنا چاہیے۔

لا پیدا ہونے کے واسطے علیؑ پر نور و صبر و عزم کے لئے اس نور تک یہ  
توبہ کر کہ روبرو سے وہ توبہ کا حکم یہ ہے و سوا اللہ علیہ السلام  
و اللہ صلی علی سیدنا محمد و آلہ و سلم و سوا اللہ تعالیٰ ذکر ائین کا  
نہی۔ اللہ صلی علی سیدنا محمد و آلہ و سلم۔

جستہ زندہ ماندن طفل جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو عورت اس اور بچے کا  
 سوا ہالے اور دو دن چنوس پر دوشنبہ کے دن تک  
 دیکھ کر جائیس بار سورۃ الفتح پڑھے ہر بار دو روز شریف پڑھ کر شرف کو اسے اور

اسی پر غم کرتے اور ہر روز ہمارے اس حوریت کو کھلی یا گھڑے اہل کے دل سے دوا دے چھوڑ دے۔  
تک دین کا دل چاہیں اور دین بشر جہاں روز پال کے ساتھ پہاگ لین چاہیں۔

پھر زندہ رہنے کے واسطے عقل ہی مجرب ہے۔ اکتالیس تا تین سو تک کے کائنات  
کے تقدیر یافتہ کے اس پر اکتالیس یا سورہ فرق پر آئے اور ہر بار گھر سے جب اکتالیس  
گروہ لڑی ہو جائی تو عورت کی کمر میں پانچ سو سے چوبیس سو تک کے گھنٹے میں ہندسے  
اسی طرح ہر سال ہر گنڈے کا کل کیل کیسے جب یہ گنڈے برس کا ہوا ہے تو اُنڈے کے واسطے  
ہستہ سا کیا تاکہ حضرت نعمت الاسلام کی روح پر فروغ و ثواب پہنچا دے اور جب گنڈے  
کسی پاک جگہ دفن کر دے اور ہر روز کی گنڈے کو مویا میں سے کسی کربت اختیار فرماتے ہیں کہ

جہتہ و نفع در درجہ و وضع محل  
اسے ترک کیا خدا پرست کہے : اَلْقَدْ مَآ یُفِیْدُکُمْ  
وَلَمْ تَحْتَسِبُوا وَ اَنْتُمْ بِرِیْکَآءٍ مُّتَحَدِّثِیْنَ  
اے ایمان والو! تم نے سوچا ہی نہیں تھا کہ تم اپنے آپ کو  
ایک دوسرے سے باتیں کر رہے ہو۔

یہ عمل بھی روزہ کے واسطے مفید ہے۔ یہ علم کہ کون سی بات پر ان کی ہر آسانی سے  
پیدا ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَشْكُرُکَ صَبْرًا وَلاَ حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا  
بِعِلْمِكَ الْغَنِيِّ الْفَقِيرُ -

[illegible][illegible]



























عرق سے گھر کر اس دھشت سے لٹکے اور واسطے قیامت اور داد کسی شخص کے  
میران ہوئے کیلئے یا گوگروں میں عزت زیادہ ہوئے کیلئے دھشت و خضران و گلاب سے کلا  
پر گھر کر سر پر باندھے اس عزت کے واسطے جس کے ہاں اولاد و عورت ہوئی جاہتا  
ہو تو اس فقر کو نقصی نہیں میں میرے گمراہوں سے کہہ دو گنا تک دھشت و خضران و  
گلاب سے گھر کر عزت کے لئے میں باندھے۔

وَقَدْ كُنَّا مِنْ لَدُنْكَ مُخْلِطِينَ لَمَّا هُوَ فِي عِلْمِهِ وَنَشْرُهَا عَلَيْنَا  
مِنْ غَيْرِ آيَةٍ وَنَشْرُهَا لَهَا خَلْقُ الْمَلَائِكَةِ مَعَهُ السَّلَامَةُ وَالْعَاقِبَةُ  
فِي الْآيَةِ وَالْآيَةِ وَالْآيَةِ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

یہ فقرہ اس کی صلوحت رکھتا ہے کہ اس کی کثرت تلاوت سے لطیف نہیں ہر وقت  
اور ہر مکان میں جہاں سے اسے گمان کہ وہ اس کو پہنچے اور اس کے بہت بڑھنے سے دشمنوں  
پر فتنے پائی ہوا انہیں اور زمینیں دور ہوں اگر کوئی چاہے کہ مجھے غیب سے مدد ملے تو  
اس کو مناسب ہے کہ اس فقرہ کو ستر مرتبہ پڑھے بعد اس کے چودہ دفعہ یا دعا پڑھ  
تین بار حضرت سید علیہ السلام کی یہ دعا پڑھے۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا لَكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَكَانَ  
تَحْتَهُ كِتَابٌ لَدُنَّا عَلِيمٌ إِلَّا ذُنُوبَكُمْ وَأَعْبَاءُكُمْ فَذُرْنَهَا وَخَلَّ عَنْكُمْ يَوْمَ الْيَوْمِ  
غَمٌّ كَرِهَ اس طرح معمول رکھے۔

جستہ دریافت حال دلی اور اگر فراست اور دل کامل معلوم کرنا مطلوب ہو تو چودہ بار  
دل کامل معلوم کرنے کیلئے اے یا علیم یا معزیز یا خیر کون یا خیر کون یا خیر کون  
انقراب ماحول شہداء و شہداء و شہداء و شہداء پڑھے اور اگر معلوم کرنا اور عاقل و قوی بنکر  
ہو تو اس فقرہ کو ستر بار پڑھ کر چودہ دفعہ یا معزیز یا خیر کون پڑھے۔

وَنُفِثَ فِيهِ الْيَاقُوتُ وَاقْتَرِبَتْ إِلَيْهِ الْحَبْلُ وَتَبَيَّنَ خُلُوعُ لُبِّهِ وَالْأَوَّلُ وَنُفِثَ  
لَقَدْ عَلِمْنَا أَنَّهُ شَدِيدٌ بَدْعُهُ دَعَاكَ كَسَتْ أَهْلَهُ قَبِيرٌ لَمَّا أَمُورُ نَافِعَةِ الْإِسْلَامِ  
وَعَلُوهُمَا وَتَبَيَّنَ الْإِسْلَامُ وَالْإِسْلَامُ وَالْإِسْلَامُ وَالْإِسْلَامُ وَالْإِسْلَامُ وَالْإِسْلَامُ  
فِي سَفَرِ نَافِعَةِ الْإِسْلَامِ وَالْإِسْلَامُ وَالْإِسْلَامُ وَالْإِسْلَامُ وَالْإِسْلَامُ وَالْإِسْلَامُ

لَقَدْ تَسْتَعِظُونَ الْمَصْنُوعَ وَالْإِلَهِيَّ وَالْإِلَهِيَّ وَالْإِلَهِيَّ وَالْإِلَهِيَّ وَالْإِلَهِيَّ وَالْإِلَهِيَّ  
لَقَدْ تَسْتَعِظُونَ الْمَصْنُوعَ وَالْإِلَهِيَّ وَالْإِلَهِيَّ وَالْإِلَهِيَّ وَالْإِلَهِيَّ وَالْإِلَهِيَّ  
لَقَدْ تَسْتَعِظُونَ الْمَصْنُوعَ وَالْإِلَهِيَّ وَالْإِلَهِيَّ وَالْإِلَهِيَّ وَالْإِلَهِيَّ وَالْإِلَهِيَّ

جستہ دفع غلبہ دشمنی یہ فقرہ ایسا ہے کہ جو کوئی اس کو پڑھے پھر میں امر کی طرف توجہ  
دیں گا اور دشمنوں کے لیے بڑی عیب سے آسان ہو جائے گا۔ ہر کام کے واسطے اس فقرہ  
کو ایک ہزار ایک بار پڑھے اور اگر کسی مجلس میں سال میں سے کسی مسئلہ میں یا دنیا کے  
قیصوں میں سے کسی قضیہ میں خصوصیت واقع ہو اور حق اس پر رہنے والے کی بابت ہو اور  
معاذ اللہ ہر زبان اور دلی سے ظہر کرنا چاہتا ہو تو میں بار پڑھے واسطے علی وجہ  
اَعْلَى اِنَّ سَے تَسْتَعِظُونَ تَحْکَمُ اور اس کی طرف ہو کر دے اس کو حیرت اور غامضی اور  
دلہن بند ہو جائے گی۔

يَسِّرْ وَاقْرَأْ اِنَّ الْحَكِيمَ اِنَّكَ لَوْنُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى مِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ  
تَبَيَّنَ لِي الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ لِيُسِّرْ لِقَوْمًا قَانِئِينَ بِأَنَّا وَهَبْنَا لَهُمْ دِينَهُمْ  
لَقَدْ سَمِعْتُ الْقَوْلَ عَلَى النَّبِيِّ هُوَ لَمْ يَلَمْ يَلَمْ يَلَمْ يَلَمْ يَلَمْ يَلَمْ يَلَمْ يَلَمْ  
اَعْلَى وَهَبِي اِنِّي اَلَا ذُنُوبَ كُفْرَهُمْ فَكُفْرَهُمْ وَتَسْتَعِظُونَ مِنْ يَدِي اَعْلَى  
سَدَّ اَوْسُوفَ عَلَيْهِمْ سَدًّا اَعْلَى عَلَيْهِمْ فَهُمْ لَا يُعْمِرُونَ وَنَا هَبْتَ  
اَلْوَجُوهَ اَوْ اَعْلَى اَلْوَجُوهَ اَعْلَى اَلْوَجُوهَ اَعْلَى اَلْوَجُوهَ اَعْلَى اَلْوَجُوهَ اَعْلَى

جستہ دفع رنج اگر کسی شخص کو کسی سے رنج پہلے ہو یا پہلے کا اندیشہ ہو یا کسی کا بغیرت سے  
رنج و غم نہات کیلئے استقامت نہ ہو یا غم و غصہ و کینہ و ریشانی دنیا کے کاموں میں  
ہم کرنا چاہیے کہ ان آیتوں کو تلاوت کرے کہ تَسْتَعِظُونَ تَحْکَمُ اور اپنے دل پر دم ہے اور  
اگر کوئی عالم یا فاضل یا مفتی چاہے کہ اس کا درس اور دعا مستقیم دست پر روانہ کیا  
مذکورہ دشمن میں آئے اُن نازن کے نفس میں گئے اور اپنے پاس رکھے اور بعد ہر نماز  
کے ان آیت مذکورہ کو تلاوت فرما کرے۔

اور اگر کوئی چاہے کہ دشمن میرے اور غم نہ پائیں اور میں ان کے دوسراں سے





**جنت دفع شر دشمن** ﴿مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ ذُوْا أَلْسِنَةٍ رَغْوٰةٍ ۖ وَهُوَ فِي عَذَابٍ مُّنتَبِهٍ﴾ یہ فقرہ صوب  
 دشمن کی دشمنی سے حفاظت بخیر سے بہت نفع کا ہے۔ دشمنوں کے شر سے کفایت کیا  
 کرتے کہ اگر برائے و افکار کا شر و رکشا ہے تو یہ ہنگامہ رکشت میں تین سو مرتبہ یعنی  
 ہر رکشت میں پچتر پچتر بار پڑے۔ اگر اس قدر فرصت نہ ہو تو دو رکشت میں پڑے۔ ہر  
 رکشت میں پچاس بار پڑے اور جو پڑے وہاں کا شر و رکشا ہے تو ایک ہزار بار  
 روزنامہ کہے۔ سات دن تک اور اتنا دیکھ کہ کون سا کافرانہ کے حد کے موافق پڑے۔  
 جو ایک ہو گیا ہوئے ہیں۔

**جنت دفع فقر و محرم** ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّهُ كَانَ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾  
 ہمارے اور نظر رکشت سے حفاظت  
 ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّهُ كَانَ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾  
 یہ فقرہ بہت بڑا صواب ہے  
 حفاظت کرتا ہے ہمارے اور فقر و محرم کی باتوں سے اس کو  
 کثرت سے قحط کرنا ہے۔

**جنت حفظ از رزق** ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّهُ كَانَ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾  
 سب سے بڑا جنت ہے حفاظت بہت بڑی ہے یہ فقرہ نفس اور اولاد کے باب میں تو اگر کوئی  
 چاہے کہ میں کیلئے اور نقصان اور جوں سے محفوظ ہے تو ایک بار یہ فقرہ  
 اور کافر یا عیسائی کہ کہ اپنے مال میں رکھ دے۔ انشاء اللہ عزیز سب باتوں سے محفوظ  
 رہے گا اگر کوئی دھرم یا دنیا کا خوف یا جہنم کا ڈر رکشا ہو یا کوئی ظالم اس پر زیادتی کرتی  
 چاہے تو اگر نماز اور توبہ نہ کرے۔ صلوٰۃ التوبہ کی حالت چار رکشت میں تین  
 سو بار اور جو اسے دیکھیں عبادت آتی ہو تو ایک ہزار ایک دفعہ اس کا تم کہہ۔ ہر ایک  
 فقرہ کہ مگر یہ شرط ہے کہ اس میں ساتوں میں سے کسی ایک رات یا وقت لعل یا چاند  
 یا کتاب اللوح ہونے سے پہلے پڑھے۔ واللہ اعلم۔

**جنت رزق از غریب** ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّهُ كَانَ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾  
 یہ فقرہ رزق غریب سے رزق حاصل کرنے کیلئے یہ فقرہ بہت بڑا

رکشا ہے اور اتنا شہر اور گھر کے واسطے خود ماغیہ ہے۔ اگر پڑھے دے کہ نماز میں عبادت  
 ملتی ہے تو صلوٰۃ التوبہ کی طرح پڑھے۔ اور جو دیکھیں بہت عبادت حاصل ہوتی ہو تو موافق  
 عدنامہ دینی کے سبق جیسا ہیں مرتبہ بعد نماز کے پڑھا کرے۔

**جنت دفع فقر و محرم** ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّهُ كَانَ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾  
 یہ فقرہ ہر قسم کے ضرورت کے لیے اور میرے رزق حاصل کرنے کے لیے اور  
 دشمنوں پر نفع کیلئے بہت ہے۔ یہ رزق از کوئی حفاظت کے واسطے کیا ہے اور میرے  
 غریب تاثیر رکشا ہے اس کا قسم رکھا کہ حد اور کافرانہ کے حد اور کافرانہ کے حد اور  
 ناپید کے حد کے موافق پڑے۔ جو اس میں حاجت کے مناسب ہو اس کے حد کے  
 موافق پڑے۔ یہ عمل بہت ہی صواب ہے اور تاثیر میں چلتا ہوتا ہے۔

**جنت حفظ از رزق** ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّهُ كَانَ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾  
 اور دین سے حفاظت کیلئے  
 ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّهُ كَانَ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾  
 یہ فقرہ بھی بہت بڑا رکشا ہے دفع کرنے میں ہر روز پڑھے دانی پڑے عبادت و روزہ  
 ہر روز کوئی کوشش دانی اور خود رزق کو کرم دانی اور دوا اور دعا میں اس حال  
 مگر کامیاب ہو گیا ہے اس فقرہ کو کثرت سے پڑھے اور دوا دینی سے جو خوف  
 بدی کا ہو چاہے کہ اس فقرہ کو کثرت سے پڑھے اور دین سے خوف ہو اس پر  
 دیکر اسے اور اس کی طرف ہر دو کہہ۔ اور جو حافضہ ہر دو اس کی صورت  
 خیال میں حاضر کرے اور اس کی نیت سے دوا پڑھے۔

**جنت دفع جادو** ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّهُ كَانَ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾  
 فقرہ اور جادو کا رو یہ فقرہ اور جادو کا رو کرنے میں اور رزق اور دعا  
 کرنے میں بہت بڑا رکشا ہے اور بہت بڑے واسطے کے گناہ کا رزق ہے  
 اور اس امر کا شاعر ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ لا حول ولا قوۃ الا  
 باللہ ایک خراسان جنت کے خزانوں میں سے اور اس طرح امید و مضرت  
 کی ہے۔







کہتا ہے یہ عمل چلتا ہوا ہے۔

[illegible]

زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
عاشق کریم بات میں مرقعہ ہے کہ پیش  
مشافہ جمال جہاں آراے آنحضرت صلی اللہ  
علیہ وسلم ہے۔ ہر ذریعہ دعا و دعا کے لئے کاغذ و زعفران سے کیونکر نرساں لکھو

ملفوظات مولانا عبدالحق دہلوی

اس خاندان کے قمر فرمائے ہیں ان کے مقتول ہیں وہ کھینچے ہیں۔

یہ ہے اللہ تعالیٰ عن حبیبنا محمد و آلہ و سلمہ کما تحب و تکرہ منی۔

اللَّهُمَّ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَعَلَى جَسَدِ سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ اللَّهُمَّ عَلَى قَبْرِهُ فِي الْقُبُورِ

و کچھ عہد کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک غلام مرتدہ رو روئی کیے

۵۰۔ اعلیٰ کے نفس کو کم سے اسی حد تک جس وہ نفس مقصود کو پہنچے گا ہرگز عروم نہ رہے گا۔ ۵۰۔

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ لَهُ أَسْمَاءُ مَا يَدْرِكُ الْبَصَرُ وَلَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۚ لَهُ الْكَرْسِيُّ وَهُوَ يُغْشَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ عَلِيمٌ ۚ

[illegible]

اور بعد سلام کے کہے کہ سو مرتبہ درود شریف پڑھو انشاء اللہ تم پر کامیابی سے دیدار فرمیں آگے مشرف ہوگا اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا محمد و آلہ وسلم رحمۃً کثیرہ میں جیسے میں گذر رہے ہوں اس کے لیے دولت حاصل ہو جائے گی ہے۔ گھر پر کی وصفاؤں اور ماخوذ

اور خوشبو لگا کر شام پر ہے۔  
 دیکھو، اس بارہ میں یہ عمل بھی چلتا ہوا ہے کہ شرب جمد کو دو رکعت اس طریقی سے ادا  
 کرتے کہ دو رکعت میں بعد سورۃ الفاتحہ کے پھر سورۃ اخلاص پڑھتے اور بعد اس کے تیس بار

اس طرح درود شریف پیرے علی اللہ علی اللہی الا یوحی کو حضرت علیؓ علیہ السلام کے نام سے پڑھا کرنا بھی بہت نفع دینے والا ہے۔

قواس کو کھانم سے کہہ کر وہ اداؤں کیلئے روانہ ہو گیا کہ اپنے دوستوں کو ملے اور ان سے کہہ کر ان کے پاس سے  
پیشہ کر کے لوٹا وہ اپنے دوستوں کے پاس گیا اور ان سے کہہ کر ان کے پاس سے پیشہ کر کے لوٹا وہ اپنے دوستوں کے پاس گیا  
کہ اپنے دوستوں سے کہہ کر ان کے پاس سے پیشہ کر کے لوٹا وہ اپنے دوستوں کے پاس گیا

عَلَيْهِ وَتَقَرُّ بِهَا رَبِّي وَتُسَلِّمُ بِهَا صَدْرِي وَلَعَلَّ بِهَا مَقَرُّهُ  
بِمَا بَقِيَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدَّارِ  
الْعُلَى وَتَقَرُّ بِهَا رَبِّي وَتُسَلِّمُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ بِمَشِيئَتِكَ يَا أَرْحَمَ

اور حضرت ولی نعمت مجاہد ارشاد کرتے ہیں کہ پہلے اس دعا پڑھنے کے بعد مسافر

سورۃ مزمل پر پڑھنے اور جو ترکیب درود شریف پڑھنے کی اور یہ بھی کہی ہے وہ بھی اسی  
خدا سے جو حصول سعادت میں نہایت مناسب اور اولیٰ ہے۔ فقط۔

---







فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِقِينَ وَأَغْفِرُكَ فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ وَارْحَمْنَا فَإِنَّكَ

پروٹو کوبہ ہنرمیں گویا اسی کا اور اس کی کامیابی کے لیے یہ ہے کہ ہنرمیں کو اپنا کام کرے

خَيْرُ الرَّاغِبِينَ وَأَرْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاغِبِينَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ

[illegible]

الْحَافِظِينَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

[illegible]

عَاطِلِيَّةَ كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ وَلَشَرَّهَا عَلَيْنَا مِنْ خَوَاتِنِ حَقِّكَ وَاسْمُنَا

سورج نے پائینہ جیسی کردہ ہے میری دوست میں اللہ تعالیٰ اس کو ہم پر عزتوں ایسی رحمت کے سے اجڑا تھا

يَهْتَصِلُ الْكَرَامَةُ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَاقِبَةِ فِي الَّذِينَ وَالْذُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ

ہم کو سائنس کے افکار اور ان کے ساتھ ملحق اور ان کے

على كل قتيبي قديز الله يبرئنا امورنا مع الراحة لقلوبنا وايدنا

وَالسَّلَامَةُ وَالْعَافِيَةُ فِي ذِي الْحِجَّةِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْبَيْتِ كَمَا أَنْتَ أَهْلُ الْكَلْبَةِ

کے ساتھ اور ساتھ اس طرح کے ہمارے دل اور دنیا میں اور جو ہمارے لیے ساتھی ہمارے مظلوم۔

خَلِيفَةً فِي أَهْلِنَا وَأَطِيسْ عَلَى وَجْهِهِ أَعْدَاؤُنَا

[illegible]

اصفهم على مكانتهم

[illegible]

الْوَصْفُ وَلَا الْمَجِيءُ إِلَيْنَا وَلَوْ شَاءَ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا

جائے اور اے کی کائناتوں اور ہم چاہیں تو یہ وہ افسانہ ہیں ان کی آنکھوں پر پردہ ہیں

الضراط فان يجهلون ولو شئتم لمتهمهم على مكانتهم فما استطاعوا

ہستے کو پھر کہاں سے دیکھیں اور چاہی تو بدلی ڈالیں جن کو ان کی جگہ پر پہنچاتے دیکھیں

مُفْتِيًا وَلَا يَرْجِعُونَ ۚ لَيْسَ لِيَسْ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ لَكُمْ لِمَنِ الْمُسْلِمِينَ

گورنمنٹ کی اور پھر مذاہن۔ ایس ایس ایس قسم پر قرآن حکمت دانے کی تحقیق کہہ تو دعویٰ ہے

على صراط مستقيم تنزيل العزيز الرحيم لتتذكر قواماً أنت من

چند پریمیوں نے کہا کہ : اتنا بڑا اور پرستہ ہم دیکھے گا تو اور اسے ان لوگوں کو کہہ کر اڑھیں مٹا

أَبَاءَهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ نَعْمَ ۖ يُؤْمِنُونَ

اللہ کے باب و دروں نے سہوہ ظہریں دیکھے۔ اہل تحقیق کا اہل بات ختموں کی بہتوں پر بس وہ نہیں ہیں۔

فَاَجْعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَالًا فَهِيَ اِىَ الْاِذْقَانِ فَهِيَ مَقْبُحُوْنَ ۝

وہی ہے جس نے ان کے لیے یہاں تک سہولتیں پیدا کر دی ہیں کہ وہ ان کے لیے سہولتیں پیدا کر دی ہیں۔

اور بتائی کہ میں نے ان کے سامنے سے ایک دیوار اور ان کے پیچھے سے ایک دیوار اور میرا خدا تعالیٰ نام لیا

لَهُمْ لَا يَبْصُرُونَ شَاهِدَاتُ الْوُجُوهِ

سوان کوئین سوہتا

وَعَنْتِ الْوُجُوهَ لِقَابِهِ الَّذِي الْقَبُوهُ

یہی ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں کو عطا کیا ہے اور انہیں اپنی امتوں کے لئے بھیج دیا ہے۔

خَابَ مَنْ حَصَلَ قُلُوبًا طَسَّ طَسْمَ حَمَّ عَسَقَ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

وہاں سے کہہ کر وہ صبح کی آفتاب کے ساتھ اپنے گھر کے آگے آئے۔

\_\_\_\_\_

عَلَيْنَا وَاللَّهُ مِنْ ذُرَائِهِمْ خَبِيرٌ ۚ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ۝

کتاب کا نام پر اور اس کے کاتب نے لکھا ہے: بحوالہ قرآن کریم میں مکتوبات۔

\_\_\_\_\_







# حکیم حاجی علی ضیاء صابری

- فاضل طب و الجراحت ● رجسٹرڈ میڈیکل کونسل قارئین حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء ● سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

## الحمد دوا خانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

